WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
07 فروری 2026
SATURDAY
07 FEBRUARY - 2026

صفحہ 08 رونالڈو ٹریننگ میں شامل

صفحہ 08 ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم کی نظریں ریکارڈ چھٹے خطاب پر

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 32 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

وزیر داخلہ امیت شاہ کا جموں کے سرحدی علاقوں کا دورہ

بی ایس ایف اہلکاروں سے ملاقات، فلاحی اسکیموں کا افتتاح

دہشت گردی سے متاثرہ کنبوں میں تقرری کے خطوط تقسیم

حفاظتی صورتحال سے متعلق اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت، جموں کشمیر کی مجموعی صورتحال کا لیا جائزہ

سرینگر 06 فروری / وی او آئی // مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کٹھوعہ کے بین الاقوامی سرحدی علاقوں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بی ایس ایف اہلکاروں سے ملاقات کی اور سرحدی محافظوں کے لیے فلاحی اسکیموں کا افتتاح کیا۔ اس دوران معلوم ہوا ہے کہ وزیر داخلہ نے جموں میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس

میں انہوں نے جموں کشمیر کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، چیف سیکریٹری اٹل ڈلو، پولیس سربراہ، فوج، فورسز اور دیگر افسران موجود تھے۔ اس سے قبل/ 102

نوہٹہ اور بڈشاہ نگر نٹی پورہ میں آگ کی ہولناک وارداتیں رونما

10 رہائشی مکانات اور ایک بیکری یونٹ مکمل طور پر جل کر خاکستر

سرینگر // 06 فروری // ایس این این // شہر سرینگر میں آگ لگنے کے بڑھتے واقعات کے بیچ نوہٹہ اور بڈشاہ نگر نٹی پورہ میں آتشزدگی کی الگ الگ واقعات میں 10 رہائشی مکانات اور ایک بیکری یونٹ جل کر خاکستر ہو گئے۔ آگ کی ان وارداتوں میں لاکھوں روپے مالیت کا سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا اور کئی کنبے بے گھر ہونے کے علاوہ ان کا مال و جائیداد ختم ہو گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو نمائندے نے 101/

دہلی لال قلعہ دھماکے کیس کی تحقیقات

این آئی اے ٹیم کا دورہ گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ

ضروری دستاویزات حاصل کرنے کیلئے

اسپتال انتظامیہ سے بات چیت کی

سرینگر // 06 فروری // ایس این این // دہلی لال قلعہ دھماکے کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) ٹیم نے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ کا دورہ کر کے وہاں سے ضروری دستاویزات حاصل کرنے کیلئے اسپتال انتظامیہ سے بات چیت کی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی ایک ٹیم نے جمعہ کو لال قلعہ دھماکہ کیس کے سلسلے میں دستاویزات جمع کرنے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ کا دورہ کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ این آئی اے کی ٹیم نے اس کیس کی جاری تحقیقات کے حصے کے طور پر میڈیکل کالج سے مخصوص دستاویزات طلب کیں۔ اہلکار کئی گھنٹے تک میڈیکل کالج میں موجود رہے اور ضروری دستاویزات حاصل کرنے کے لیے اسپتال انتظامیہ سے بات چیت کی۔ ذرائع نے کہا کہ یہ دورہ ایجنسی کی تحقیقات سے منسلک شواہد کی تصدیق اور تصدیق کی کوششوں کا حصہ ہے۔/ 103W

وزیر اعلیٰ کے ہاتھوں جموں و کشمیر کیلئے 113767 کروڑ روپے کے بجٹ کی نقاب کشائی

اے اے وائی خاندانوں کیلئے سالانہ چھ مفت ایل پی جی گیس سلنڈرس فراہم کرنے کا اعلان

پورے جموں و کشمیر میں 127 نئے آنگن واڑی مراکز قائم ہونگے

حکومت جلد ہی عارضی ملازموں کی مستقلی کیلئے مرحلہ وار روڈ میپ کا اعلان کرے گی / عمر عبداللہ

سرینگر // 06 فروری // ایس این این // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں کشمیر یوٹی کا دوسرا بجٹ پیش کیا۔ جس دوران مالی سال 2026-27 کیلئے 113767 کروڑ روپے کے بجٹ کی نقاب کشائی کی گئی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے غریب ترین کنبوں یعنی تمام اے اے وائی (انتودیہ) خاندانوں کیلئے سالانہ چھ مفت ایل پی جی گیس سلنڈرس فراہم

کرنے کا بھی اعلان کیا۔ عمر عبداللہ نے سرکاری بسوں میں خواتین کے لیے مفت سفر کی سہولت جاری رکھنے اور معذور افراد کیلئے بھی مفت سفر کی سہولت فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ اس کے علاوہ اے اے وائی کنبوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے لیے سیکنڈری تعلیم تمام اخراجات معاف کرنے اور سرکاری کالجوں میں زیر تعلیم ایسے طلبہ کی مکمل فیس معاف کرنے کا بھی اعلان کیا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے/ 104

بڈگام میں موٹر سائیکل پول سے ٹکرا گئی، ایک ہلاک

سوئبگ حادثہ ایک شخص جاں بحق، دوسرا زخمی

سرینگر 06 فروری / وی او آئی // بڈگام ضلع کے سوئبگ علاقے میں ایک موٹر سائیکل بجلی کے پول سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق اور دوسرا زخمی ہو گیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ضلع بڈگام کے سوئبگ علاقے میں جمعہ کی صبح ایک افسوسناک حادثہ پیش آیا، جب پال محلہ میں ایک موٹر سائیکل بجلی کے پول سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں سوار کو شدید چوٹیں آئیں جبکہ/ 105

ہماری حکومت میں دم ہے اس کیلئے پاکستانی دہشت گردوں کے گھروں میں گھس کر جواب دیا

جموں کشمیر سے دفعہ 370 ختم کر کے ایک بار ہی ملک میں ضم کر دیا

سندھ طاس آبی معاہدہ نہرو کی بہت بڑی ناانصافی تھی، ہم نے اس کو بھی ایک ہی پل میں ختم کر لیا / وزیر اعظم مودی

سرینگر // 06 فروری // ایس این این // ہماری حکومت نے جموں و کشمیر سے دفعہ 370 کی دیوار گرائی اور پہلگام حملے کے بعد پاکستانی دہشت گردوں کو ان کے گھروں میں گھس کر جواب دیا کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اس کو لیکر کانگریس ہم سے ناراض ہے اور میری قبر کھونے کی باتیں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ طاس آبی معاہدہ نہرو کی طرف سے کی گئی بہت بڑی ناانصافی تھی اور اس کو بھی ہم نے ایک ہی پل میں ختم کر ڈالا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس پر "مودی تیری قبر کھودی" جیسے نعرے لگاتے ہوئے ان کے تئیں گہری نفرت ظاہر کرنے پر حملہ کیا اور کہا کہ اس طرح کی بدسلوکی کے باوجود ان کا عوامی فلاحی اقدام جاری

رہے گا۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جو لوگ "محبت کی دکن" کی بات کرتے ہیں وہ اس طرح کے گالی گلوچ اور دشمنی کے نعرے لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف میں ملک کے نوجوانوں کے لیے نئے میدان تیار کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، کانگریس مودی کی قبر کھودنے کا پروگرام بنا رہی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جب سے وہ 2014 میں اقتدار میں آئے ہیں، پارلیمنٹ کا ایک بھی سیشن ایسا نہیں ہوا ہے کہ جب مودی کے/ 106

سال 2026-27 مالی بجٹ عوام کی

امیدوں، آرزوں اور خواہشات کے عین مطابق / ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر // 06 فروری // اے پی آئی // سال 2026-27 مالی بجٹ کو عوام دوست قرار دیتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے تمام خطوں کی ترقی کو یقینی بنانے، عوام کو راحت پہنچانے کیلئے اقدامات اٹھائے اور مستقبل میں اس کے مثبت نتائج برآمد ہونگے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سال 2026-27 میزانیہ کو اہمیت کا حامل، عوام دوست قرار دیتے ہوئے جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے

صدر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اس بجٹ میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، ترقی، روزگار کے موقعہ پیدا کرنے اور فلاحی اقدامات پر خصوصی توجہ دے دی گئی ہے۔ ذرائع ابلاغ کے ساتھ بات چیت کے دوران سابق وزیر اعلیٰ نے بجٹ/ 107

جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے پائیدار امن کا قیام لازمی

وزیر اعظم پوری طرح مطمئن ہوں گے تو ریاستی درجہ بحال ہوگا

میں خود ریاست کا مضبوط حامی لیکن معصوم جانوں کی قیمت پر بحال نہیں کیا جا سکتا / سنیل شرما

سرینگر // 06 فروری // ایس این این // جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ اسی وقت بحال کیا جائیگا جب وزیر اعظم نریندر مودی پوری طرح مطمئن ہوں گے کہ خطے میں پائیدار امن لوٹ آیا ہے اور یہ کہ اسکول جانے والے طلباء طفیل متو اور وامق فاروق کے قتل جیسے واقعات کا کوئی اثر نہیں ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل

شرما نے کہا کہ میں خود ریاست کا ایک مضبوط حامی ہوں لیکن اسے معصوم جانوں کی قیمت پر بحال نہیں کیا جا سکتا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں لیفٹننٹ گورنر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کے دوران بات کرتے ہوئے قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا جب وزیر اعظم مطمئن نہیں ہوں گے وامق فاروق اور طفیل متو جیسی بلائیں دوبارہ ہوتی ہیں۔/ 108

اہم سیاحتی مقامات کی طویل بندش سے روزگار متاثر

وزیر اعلیٰ وزیر داخلہ کے ساتھ دوبارہ کھولنے کا معاملہ اُٹھائیں گے

جموں // انفو // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ متعدد سیاحتی مقامات کی طویل بندش سے مقامی نوجوانوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور حکومت متاثرہ افراد کی مدد کے لئے ریلیف پیکیج پر غور کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ رُکن قانون ساز اسمبلی خانصاحب سیف الدین بٹ کے اُن کے حلقے میں سیاحتی مقامات کی بندش سے متعلق پوچھے گئے سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے ایوان کو بتایا کہ بین الاقوامی سطح پر مشہور سیاحتی مقامات دودھ پتھری، توسہ میدان اور یوسمرگ گزشتہ تقریباً نو ماہ سے سیکورٹی وجوہات کی بنا پر سیاحتی سرگرمیوں کے لئے بند ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ ان سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا معاملہ مرکزی وزیر داخلہ کے ساتھ اُٹھائیں گے جو اس وقت جموں و کشمیر کے دورے پر ہیں۔ وزیر اعلیٰ جن کے پاس سیاحت کا قلمدان بھی ہے، نے کہا طویل بندش نے مقامی معیشت کو نقصان پہنچایا ہے اور اے ٹی وی آپریٹروں، گاڑی مالکان، پونی والوں، سٹال مالکان، گائیڈز اور دیگر شراکت داروں ان علاقوں/ 109

منشیات کے خلاف پولیس کے لڑائی میں تیزی

کپواڑہ میں این ڈی پی ایس کیس میں اثاثے منجمد

سرینگر // 06 فروری // ایس این این // منشیات کے خلاف اپنے عزم کو تیز کرتے ہوئے پولیس نے کپواڑہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت اثاثے منجمد کیے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق پولیس نے پولیس اسٹیشن کپواڑہ میں درج این ڈی پی ایس کیس میں غیر قانونی طور پر حاصل کیے گئے اثاثوں کو منجمد کر کے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی مہم تیز کر دی ہے/ 110

جموں و کشمیر کا تازہ بجٹ ایک اور مایوس کن دستاویز

مفت بجلی وایل پی جی وعدے غائب

25، ہزار نوکریوں کی آؤٹ سورسنگ پر پردہ / سجاد غنی لون

سرینگر // 06 فروری // ایس این این // جموں و کشمیر پیپلز کانفرنس کے صدر اور ممبر اسمبلی ہندوارہ سجاد غنی لون نے جموں و کشمیر کے تازہ بجٹ پر سخت تنقید کرتے ہوئے اسے ایک اور مایوس کن دستاویز قرار دیا جو یونین ٹیریٹری کے عوام کو کوئی بامعنی ریلیف یا سمت فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ممبر اسمبلی ہندوارہ سجاد غنی لون نے کہا کہ بجٹ میں کسی بھی حقیقی سیاسی وژن یا فکری شمولیت کی جھلک نظر نہیں آتی اور یہ حسب سابق ایک مکمل طور پر بیوروکریٹک اور غیر متاثر کن مشق بن کر رہ

گیا ہے۔ ان کے مطابق ایک ذمہ دار بجٹ ایک جرات مندانہ اور جامع پیکیج ہونا چاہیے تھا جو شمولیت کو فروغ دیتا، ایسے اعلیٰ صلاحیت والے شعبوں کو ہدف بناتا جو فی کس آمدنی میں اضافہ کر سکیں، بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کریں، باز آبادکاری کی کوششوں کو تقویت دیں اور بڑھتے ہوئے معاشی عدم توازن کو کم کرنے کی سنجیدہ کوشش کریں۔ لون نے کہا کہ حکومت ایک بار پھر گھریلو صارفین کے لیے 200 یونٹ مفت بجلی کے دیرینہ مطالبے کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے اور پچھلے سال کی طرح اس بار بھی محض مرکزی معاونت یافتہ اسکیم سے جڑے مبہم وعدے کے سوا کچھ پیش نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا " ہزاروں یومیہ اجرتی/ 111

دن بھر اچھی خاصی دھوپ نکلنے کے باعث وادی میں شبانہ سردیوں کا زور جاری

16 فروری تک کسی بڑی برفباری کا کوئی امکان نہیں

سونمرگ منفی 8.3 ڈگری کے ساتھ سرد ترین مقام، پہلگام میں منفی 7.5 ڈگری سیلشس درج

سرینگر // 06 فروری // ایس این این // دن بھر اچھی خاصی دھوپ نکلنے کے باعث وادی کشمیر میں شبانہ سردیوں کا زور جاری ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 16 فروری تک کسی بڑی برفباری کا کوئی امکان نہیں ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دن بھر اچھی خاصی دھوپ نکلنے اور رات کو آسمان صاف رہنے کے باعث جموں و کشمیر میں رات کا درجہ حرارت معمول سے کم رہنے کا سلسلہ جاری ہے۔ وادی کشمیر کے تمام سٹیشنوں پر شبانہ درجہ حرارت صفر سے کم سے کم درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 16

فروری تک بارش یا برفباری کا کوئی بڑا سلسلہ متوقع نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ 6 فروری کو شمالی اور وسطی کشمیر کے چند اونچے مقامات پر خاص طور پر دیر شام یا رات تک ہلکی برفباری کا امکان ہے تاہم 7 اور 8 فروری کو خطے کے بیشتر حصوں میں عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد 9 فروری کو رات کے اوقات میں کچھ مقامات پر ہلکی بارش یا برف باری ہو سکتی ہے۔ اس کے بعد 10 فروری کو عام طور پر ابر آلود حالات ہوں گے، کئی مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش یا برفباری کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ 11 فروری کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے، اور ہلکی بارش یا برفباری کا امکان ہے/ 112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

عالم اسلام کا بدقسمت دیس

تحریر۔۔۔
سید عاصم محمود

ہم بھی (امریکی فوجی) بیس بائیس سال کے نوجوان تھے۔تب ہمارے وہم وگمان میں نہ تھا کہ ہماری حکومت نے جھوٹ بول کر جنگ شروع کی ہے۔تب ہم خود کو نجات دہندہ سمجھتے تھے۔ہمارے ذہن میں ان سوالوں کا نام ونشان نہ تھا کہ"ہم یہاں کیا کرنے آئے ہیں؟" یا"کیا یہ جنگ انصاف پہ مبنی ہے؟"

"کویت سے عراق آتے ہوئے راستے میں ہمیں عراقی فوج کے کئی دستے ملے جنھوں نے صرف کھانا ملنے پر لڑے بغیر ہتھیار ڈال دیئے۔یہ دیکھ کر اس خیال کو تقویت ملی کہ ہم عراقی معاشرے کو فاشسٹوں سے آزاد کرانے آئے ہیں۔

بغداد پہنچے تو عراقی مردوں،عورتوں اور بچوں نے ہمارا پرتپاک استقبال کیا۔ہمیں دیکھ کر ہاتھ ہلائے۔ہم سب نے بھی اظہار مسرت کیا۔

"بعد میں جب رات کی تاریکی میں ہم پر حملے ہونے لگے تو ہمارا یہی خیال تھا کہ یہ شیطان صفت اور فتنہ پرور لوگوں کی کارستانی ہے،وہ لوگ جنھیں ختم کرنے ہم عراق آئے تھے۔یہ وہ عراقی نہیں ہو سکتے جنھوں نے خندہ پیشانی سے ہمارا استقبال کیا تھا۔یہ تلخ سچائی بتدریج ہم پر آشکارا ہوئی کہ عراقی عوام ہمیں پسند نہیں کرتے اور امریکیوں کو حملہ آور اور قابض سمجھتے ہیں۔"

مسرت چھین لی

یہ امریکی فوج کے سابق سارجنٹ،کین گرفن کے چشم کشا جملے ہیں جو اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیس برس قبل عراقی صدر،صدام حسین کی حکومت کا تختہ الٹنے عراق پہنچا تھا۔پچھلے ماہ کی **15** تاریخ کو امریکا کی زیر قیادت عراق پہ حملہ ہوئے بیس برس مکمل ہو گئے۔وہاں کین زخمی ہوا،اپنی ٹانگ کٹوا بیٹھا اور اب گھر میں زندگی گذار رہا ہے۔

عراق جنگ نے اس سے نارمل زندگی کی خوشی ومسرت چھین لی اور کاموں میں دوسروں کا محتاج بنا دیا۔تاہم جنگ نے امریکی حکمران طبقے کے کئی مفادات بھی پورے کیے۔گو اسی طبقے کی وجہ سے آج بھی عراقی عوام خانہ جنگی،نسلی وفرقہ وارانہ فساد،حکومتی کرپشن اور غربت میں گھرے پریشانی وتکلیف والی زندگیاں گذار رہے ہیں۔

بگاڑ کا آغاز

ساڑھے چار کروڑ آبادی والے عالم اسلام کے اس اہم دیس،عراق کی حالت زار کو جنم دینے میں مغربی طاقتوں بالخصوص برطانیہ اور امریکا کا خاص کردار ہے۔آج تو ان مغربی طاقتوں کے حکمران انسانی حقوق اور انصاف وقانون کی نام لیوا بلکہ ٹھیکے دار بنے ہوئے ہیں،مگر عراق کی تاریخ ان کا عیارانہ،مکروہ،لالچی اور داغدار اصل رخ بڑی بے باکی اور سفاکی سے آشکارا کرتی ہے۔

اگرچہ یہ المیہ وجود میں لاتے ہوئے اپنوں نے بھی بقدر جثہ اپنا حصہ ڈالا۔آخر یہ انسان ہی ہیں جو اپنی فکر وعمل سے دوسرے انسانوں کی زندگیاں سنوارتے یا جہنم بنا دیتے ہیں۔عراق کو موجودہ خراب حالت میں پہنچانے کے عمل کا آغاز بھی چند اپنوں سے ہوتا ہے۔یہ ہیں امیر مکہ المعروف شریف مکہ حسین بن علی اور اس کے تین بیٹے: علی،عبداللہ اور فیصل۔

عرب قوم پسندی کا شوشہ

مکہ کی امارت ترک عثمانی سلطنت کے عرب صوبے(ولایت)،حجاز کا حصہ تھی۔حرمین شریفین کا امیر ہونے کے باعث شریف مکہ کا عرب قبائل میں خاصا اثر ورسوخ تھا۔اس کے بیٹے عرب قوم پسندی کی تحریک سے متاثر تھے جس کا آغاز انیسویں صدی میں لبنانی وشامی عیسائی دانشوروں،بطرس البستانی،ناصف الیازجی اور اس کے بیٹے،ابراہیم نے کیا تھا۔

یہ دانشور مغربی قوتوں کے ایجنٹ تھے جو عثمانی ترک سلطنت کے عرب صوبوں (موجودہ سعودی عرب،شام،عراق،لبنان،فلسطین اور اسرائیل) میں عرب عوام کو ترکوں کے خلاف بغاوت پر ابھارنا چاہتی تھیں۔

ان کا دعوی تھا کہ ترکوں نے عربوں کو مقامی وسائل سے محروم کر رکھا ہے۔وہ عربوں پہ ظلم کرتے ہیں۔اس بات میں کچھ صداقت تو تھی مگر اتنی نہیں کہ برادران اسلام آپس میں دست وگریبان ہو جائیں۔ترکوں نے عرب صوبوں میں کئی ترقیاتی کام کرائے تھے اور وہ عموماً قبائلی معاملات سے دور رہتے۔

انگریز"قصائی"

جب ترک عثمانی حکومت کمزور ہوئی تو عرب قوم پسندی کے جراثیم کے زیر اثر امیر مکہ کے بیٹے عرب صوبوں میں اپنے خاندان شریف کی حکومت قائم کرنے کے خواب دیکھنے لگے۔بادشاہ بننے کی تمنا پوری کرنے کی خاطر وہ ترکوں کے دشمن،برطانیہ سے جا ملے اور اس سے خفیہ طور پر رابطے کیے۔فروری **1914**ء میں عبداللہ چوری چھپے قاہرہ گیا اور وہاں برطانوی قونصل جنرل،لارڈ کچنر سے ملا جو سوڈان میں مسلمانوں کو قتل کرنے کی وجہ سے"قصائی" کہلانے لگا تھا۔

یہ بڑی عبرت ناک سچائی ہے کہ امارت مکہ کے مسلم حکمرانوں نے صرف اقتدار کی خاطر مسلمانوں کے قاتل سے ہاتھ ملا لیے۔لارڈ کچنر نے اسے امید دلائی کہ خاندان شریف مکہ کا خواب حکمرانی پورا کرنے کے لیے برطانیہ اس سے بھرپور تعاون کرے گا۔

سبز باغ

اسی سال پہلی جنگ عظیم شروع ہو گئی جس میں عثمانی ترکوں نے برطانیہ کے خلاف جرمنی کا ساتھ دیا۔اسی لیے مشرق وسطی بھی جنگ کا نشانہ بن گیا۔

اب اتحادی قوتوں،برطانیہ،امریکا،فرانس اور روس نے مکہ کے حکمران شریف خاندان کو یہ سبز باغ دکھایا کہ اگر اس نے عرب صوبوں میں بغاوت کرا دی تو جنگ (عظیم اول) میں کامیابی کی صورت ان صوبوں میں اس کی سلطنت بنا دی جائے گی۔بادشاہ بننے کے لالچ میں باپ بیٹوں کے ساتھ مغربی طاقتوں کے بچھائے جال میں پھنس گیا۔

عثمانی ترک پچھلے چار سو سال سے عرب صوبوں میں حکومت کر رہے تھے۔ان کا انداز حکمرانی اچھائی اور برائی کا ملا جلا مرکب تھا۔

انیسویں صدی کے اواخر سے مغربی قوتوں کے عیسائی عرب ایجنٹ ان صوبوں میں عرب قوم پسندی کے جراثیم پھیلانے لگے۔انھوں نے پروپیگنڈا کیا کہ عرب ترکوں کے ظلم وستم کی وجہ سے غربت،جہالت اور بیماری میں مبتلا ہیں۔لہذا انھیں ترکوں کی غلامی کا طوق اپنی گردنوں سے اتار دینا چاہیے۔اس پروپیگنڈے سے عربوں میں ترکوں کے خلاف نفرت نے جنم لیا۔

یہی وجہ ہے،جب مغربی قوتوں کی فوج عرب صوبوں پر حملہ آور ہوئی تو کئی عربوں نے دفاع پہ مامور ترک فوج کا ساتھ نہیں دیا۔

اور یہ سچ ہے کہ کسی بھی جگہ دفاعی فوج کو عوام کی حمایت حاصل نہ ہو تو اس کا حوصلہ اور عسکری صلاحیتیں کمزور پڑ جاتی ہیں جیسے کہ مشرقی پاکستان میں ہوا۔حتی کہ جزیرہ نما عرب کی دوسری بڑی ریاست،نجد کے امیر،ابن سعود نے بھی عثمانی ترکوں کے خلاف دسمبر **1915**ء میں انگریزوں سے دوستی کا معاہدہ کر لیا۔

بیک وقت دو محاذ

ایک طرف تو بیشتر عام عرب ترک فوج کے حامی نہیں رہے،دوسری طرف شریف مکہ کے زیر اثر عرب قبائل ترکوں پہ حملے کرنے لگے۔یوں ترک فوج کو بیک وقت دو محاذوں پر سرگرم ہونا پڑا جس سے اس کی مشکلات بڑھ گئیں۔

شریف مکہ نے جون **1916**ء سے ترکوں کے خلاف کئی عرب علاقوں میں باقاعدہ بغاوت شروع کرا دی۔مقصد یہی تھا کہ ترک حکومت ختم کر کے عرب صوبوں میں اپنی بادشاہت قائم کر لی جائے۔ترک ایک ساتھ دو محاذوں پر نہیں لڑ پائے اور رفتہ رفتہ عرب صوبوں کے علاقوں پر برطانوی فوج کا قبضہ ہوتا چلا گیا۔

حتی کہ دسمبر **1917**ء میں انگریز جنرل ایلن بی بیت المقدس پہ قبضہ کرنے میں کامیاب رہا۔اس فتح پر برطانوی وامریکی میڈیا نے خوشی ومسرت کا جشن منایا اور جنرل ایلن کو عیسائیوں کا ہیرو قرار دیا۔اس نے وہ کام کر دکھایا تھا جو رچرڈ شیر دل انجام نہیں دے سکا تھا اور اب نئی صلیبی جنگ میں مسلم سلطنت کو شکست دے ڈالی۔

چال کامیاب رہی

حالات سے آشکارا ہے کہ عربوں اور ترکوں کو باہم لڑانے کی جو حکمت عملی برطانوی،امریکی اور فرانسیسی اسٹیبلشمنٹوں نے بنائی،وہ کامیاب رہی۔(اسی حکمت عملی پر چلتے ہوئے آج بھی عالم اسلام میں فرقہ وارانہ خصوصاً شیعہ سنی اختلافات کو ہوا دی جاتی ہے تاکہ مغربی قوتیں اپنے مفادات پورے کر سکیں)اس حکمت عملی کے پیچھے امیر کبیر برطانوی وامریکی نژاد یہودی صنعت کاروں اور تاجروں کا اثر ورسوخ اور پیسا بھی کارفرما تھا جو فلسطین پر برطانیہ کا قبضہ چاہتے تھے۔

مدعا یہ تھا کہ پھر برطانوی حکمران طبقے کی مدد سے وہاں یہودی ریاست قائم کی جا سکے۔اس پالیسی کی بلی **2** نومبر **1917**ء کو تھیلے سے باہر نکلی جب برطانوی اسٹیبلشمنٹ نے بذریعہ اعلان بالفور مشتہر کیا کہ وہ فلسطین میں یہودی ریاست بنانے کے لیے یہود کی مدد کرے گی۔

ہوس اقتدار

یہ حقیقت ہے کہ عرب اور ترک کو لڑانے کے لیے یہود ونصاری حکمران جو کوششیں کر رہے تھے،شریف مکہ اور اس کے بیٹوں نے اپنے عمل سے انھیں تقویت پہنچائی۔وہ اپنے ہم مذہب ترکوں کا مددگار بننے کے بجائے دشمنان اسلام کے حمایتی بن گئے،صرف اس لیے کہ اپنی ہوس اقتدار پوری کر سکیں۔

ان کی منزل یہ نہیں تھی کہ عرب صوبوں کے بادشاہ بن کر عوام کی خدمت کریں گے،وہ حکمران بن کر عیش وآرام سے زندگی گذارنا چاہتے تھے جو بیشتر حکمرانوں کا دیرینہ خواب ہوتا ہے۔بنیادی طور پہ ذاتی مفادات کی تکمیل ان کا مقصد تھا جس کے سبب وہ ترکوں کے مخالف بن گئے۔

حتی کہ مسلم دشمن قوتوں سے بھی انھوں نے دوستی کر لی۔شہزادہ فیصل نے تو اپنا اقتدار یقینی بنانے کے لیے صیہونی لیڈر اور اسرائیل کے پہلے صدر،خائم ویزمان سے بھی دوستی کا معاہدہ کر ڈالا تاکہ اپنے انگریز آقاؤں کی خوشنودی حاصل کر سکے۔

تنخواہیں ملتی رہیں

مغربی ماہرین کا دعوی ہے کہ عرب بغاوت برطانوی اسلحے اور مغربی قوتوں کی فراہم کردہ رقم کے باعث کامیاب ہوئی۔شریف مکہ اور اس کے بیٹے صرف نفری فراہم کرنے کے ذمے دار تھے۔اس نفری کو بھی عسکری تربیت دینے میں مغربی ایجنٹوں کا اہم کردار رہا جن میں کرنل لارنس کو بہت شہرت ملی۔

بہرحال بغاوت برپا کرنے کی خدمت بجا لانے کے عوض انھیں **1916**ء تا **1920**ء بھاری بھرکم معاوضہ ادا کیا گیا جو کئی لاکھ پونڈ تھا۔مغربی طاقتوں کے دیئے سرمائے نے مکہ کے حاکم شریف خاندان کو دولتمند بنا دیا۔نیز عرب قبائل میں اس کا اثر ورسوخ مذید بڑھ گیا۔اسی نئی طاقت کے سہارے بھی وہ بعد ازاں اردن،عراق اور حجاز کے حکمران بننے میں کامیاب رہا۔

کھلا میدان مل گیا

اگر عرب بغاوت رونما نہ ہوتی تو کیا تب بھی مغربی قوتیں ترک فوج کو شکست دے کر مشرق وسطی پہ قابض ہو جاتیں؟ عثمانی ترک سلطنت شکست وریخت کا شکار تھی۔مگر یہ حقیقت ہے کہ عرب صوبوں میں عوام ترکوں کا ساتھ دیتے تو برطانوی وفرانسیسی افواج کو وہاں قابض ہوتے ہوئے بہت مشکلات پیش آتی تھیں۔اور ممکن تھا کہ برطانیہ اور فرانس عرب صوبوں سے اپنی افواج نکالنے پر مجبور ہو جاتے۔

عرب بغاوت کے ذریعے ہی مغربی افواج کو عرب صوبوں میں قدم جمانے کا موقع ملا اور پھر انھیں اپنے شیطانی عزائم کی تکمیل کے لیے کھلا میدان مل گیا۔انھوں نے **1918**ء میں جنگ ختم ہوتے ہی عرب صوبوں کے حصے بخرے کر آپس میں بانٹ لیے۔

اس طرح برطانوی وفرانسیسی حکمرانوں نے عثمانی ترک سلطنت ختم کرنے کے لیے جو چالیں چلیں،ان میں خاندان شریف مکہ کو مہرے کی طرح استعمال کیا۔شریف خاندان کو یہ لالچ دے کر اپنی سازش کا حصہ بنایا کہ عرب صوبوں میں اس کی بادشاہت قائم کی جائے گی۔

پھر ان کے ذریعے عرب علاقوں میں ترکوں کے خلاف بغاوت کرا دی جس نے ترک فوج کو کمزور کر ڈالا۔نتیجۃً مغربی فوج ترکوں کو شکست دینے میں کامیاب رہی۔مگر عرب صوبوں پہ مغربی طاقتیں قابض ہو گئیں اور ابتداً شریف خاندان کے ہاتھ کچھ نہ آیا۔وہ طیش کے مارے تلملاتا رہ گیا۔

فیصل کا"یوٹرن"

جب فیصل بن حسین کو علم ہوا کہ وہ"عرب عظیم"(گریٹر عرب)سلطنت کا حاکم نہیں بن سکتا تو عثمانی ترک حکومت سے خفیہ طور پہ رابطے کرنے لگا۔اس نے ترکوں کو حمایتی بننے کی پیش کش کی۔بدلے میں وہ شام صوبے کا حاکم بننا چاہتا تھا۔ترک مگر جان چکے تھے کہ خاندان شریف مطلب پرست،خودغرض اور ہوس اقتدار میں مبتلا ہے۔

انھوں نے فیصل کا کوئی مطالبہ تسلیم نہیں کیا۔وہ مجبوراً باپ کے کیمپ میں شامل رہا۔برطانیہ،امریکا اور فرانس کی حکومتوں کو یہ فکر لاحق تھی کہ شریف خاندان وعدہ پورا نہ کرنے پر ناراض ہے۔

کہیں وہ عرب علاقوں میں مغربی قوتوں کے خلاف جنگ چھیڑ دے۔یہ خطرہ ختم کرنے کے لیے انھوں نے نئی چال چلی اور شریف خاندان کے سب سے سرگرم و پرجوش رکن،فیصل کو شام کا حاکم بنا دیا۔اس کو برطانیہ کی حمایت حاصل تھی۔مگر خفیہ چال کی منصوبہ بندی کے تحت فرانس فیصل کی مخالفت کرنے لگا کیونکہ شام کا علاقہ اسے مل چکا تھا۔

یوں شریف خاندان کے حامی عربوں کو یہی لگا کہ فرانسیسی حاکم ان سے بدعہدی کر رہے ہیں ورنہ برطانوی تو حمایتی ہیں۔

اس طرح مغربی طاقتوں نے لالچی واحمق شریف خاندان کو ایک بار پھر استعمال کر کے الو بنا ڈالا۔اقتدار کے پجاری اور عقل کے اندھے فیصل کی شام میں حکومت صرف چار ماہ(مارچ تا جولائی **1920**ء)قائم رہی۔جلد فرانسیسی فوج نے حملہ کر کے پورے شام پہ قبضہ کر لیا۔فیصل کو ذلت وخواری کے عالم میں وہاں سے نکلنا پڑا۔

شیعہ سنی اتحاد

موصل،بغداد اور بصرہ کے صوبے ملا کر عراق کی موجودہ مملکت تشکیل دی گئی جس پر برٹش قابض ہوئے۔شام ولبنان فرانس کے حصے میں آئے جبکہ فلسطین پر بھی برطانوی طاقت نے قبضہ جما لیا۔عراق،شام اور لبنان میں سنی وشیعہ مسلمان بڑی تعداد میں آباد تھے۔ان کی اکثریت نے انگریز وفرانسیسی حاکموں کا اقتدار تسلیم نہیں کیا۔

وہ بہت راسخ العقیدہ مسلمان تھے۔ترک مسلمانوں کی سیادت تو انھوں نے قبول کر لی مگر غیر مسلم حکمرانوں کو برداشت نہیں کر سکتے تھے۔

اسی لیے تینوں علاقوں میں سنی وشیعہ عوام نے متحد ہو کر برطانیہ وفرانس کے خلاف جہاد شروع کر دیا۔یہ نایاب یک جہتی تھی جو مختلف فرقوں سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں میں دیکھنے کو ملی۔یہ جہاد فرو کرنے میں مغربی طاقتوں کا کثیر سرمایہ خرچ ہوا جو ان پہ کافی بھاری پڑا۔پہلے ہی جنگ عظیم اول کے اخراجات نے انھیں ادھ موا کر رکھا تھا۔

لڑاؤ،خود حکومت کے مزے لوٹو

اخراجات اور ہر قسم کے نقصان سے محفوظ ہونے کی خاطر برطانوی وفرانسیسی اسٹیبلشمنٹوں نے"مقامی گروہوں کو لڑاؤ اور خود حکومت کرو" کی دیرینہ پالیسی اپنا لی۔انھوں نے تینوں نوزائیدہ مسلم ریاستوں میں اپنی کٹھ پتلی حکومتیں قائم کر دیں جن کے وزیر مسلمان تھے۔

یہ وزرا جاگیردار،قبائلی سردار،جنگی سردار(وار لارڈز)،تاجر وغیرہ تھے جو معاشرے میں نمایاں مقام رکھتے۔انھیں بھاری رقم اور مراعات دے کر مغربی قوتوں نے ساتھ ملا لیا۔یہ نام نہاد مسلم حکومتیں برطانیہ اور فرانس کے مفادات پورے کرنے لگیں۔اس طرح مغربی طاقتوں نے بڑی عیاری سے اپنے اقتدار پہ مسلم روغن چڑھا دیا۔

حقیقت میں طاقت کے سرچشمے غیر مسلم برطانوی وفرانسیسی حکمران ہی تھے۔تینوں نئی عرب ریاستوں میں کٹھ پتلی حکمران طبقے نے مغربی آقاؤں کی ایما پر اور اپنا اقتدار بحال رکھنے کے لیے بھی شیعہ سنی اختلافات جنم دیئے۔

مذہبی مسائل کی چنگاریوں کو ہوا دے کر شعلے بنایا گیا تاکہ عوام تو آپس میں سر پھٹول کرنے لگیں،جبکہ وہ خود اقتدار کے مزے لوٹتے رہیں۔نیز برطانیہ وفرانس کو اپنی کٹھ پتلی حکومتوں کے ذریعے ریاستوں کے وسائل سے استفادہ کرنے کا موقع مل سکے جن میں سرفہرست"تیل" تھا۔

ایک تیر سے دو شکار

مسلمانان عراق میں فرقہ واریت کی شعلوں کو ہوا دینے کے لیے برطانوی اسٹیبلشمنٹ نے اگست **1921**ء میں فیصل بن حسین کو بادشاہ بنا دیا۔عیار برطانیہ نے یوں ایک تیر سے دو شکار کھیلے۔عراق میں فرقہ واریت کو ہوا دی جبکہ شریف خاندان کو بھی کسی حد تک مطمئن کر دیا جو بدعہدی ہونے پر غصے سے تلملا رہا تھا۔عراق کے بہت کم شیعہ فیصل سے واقف تھے۔

نئے بادشاہ نے بہرحال اعلان کیا کہ وہ کسی قسم کی فرقہ واریت کا قائل نہیں اور سبھی مسلمان اس کی نظر میں یکساں وبرابر ہیں۔فیصل مسلم تھا اور سید بھی،اس لیے شیعوں نے بطور حکمران اسے قبول کر لیا۔تاہم ان میں یہ تاثر بھی پیدا ہوا کہ برطانیہ نے طاقت کے بل پر،زبردستی ایک غیر فرقے کو ان پہ تھوپ ڈالا۔یوں انگریز حکومت نے بڑی چالاکی سے عراق میں فرقہ ورانہ اختلافات کے بیج بو دیئے۔

عبرت ناک انجام

ادھر حسین بن علی"شاہ عرب" بننے کے جو سہانے سپنے دیکھ رہا تھا،وہ انگریز وفرانسیسی اتحاد نے کرچی کرچی کر ڈالے۔وہ محض حجاز کا امیر ہی بن سکا۔بقیہ عرب علاقوں پر برطانیہ وفرانس نے قبضہ کر لیا۔طیش کے مارے وہ ان کا مخالف بن گیا۔گوروں نے طوعاً وکرہاً ہی اسے برداشت کیا۔

پالیسی کے تحت حسین کے بیٹوں کو فوقیت دی گئی جو نئے منظرنامے میں محدود علاقے پر بھی اپنی حکومتیں بنانے کو تیار تھے۔جب حسین بدستور مغربی قوتوں پر تنقید کرتا رہا تو برطانیہ اس کے معاصر،ابن سعود کی حمایت کرنے لگا۔مغربی قوتوں کی مدد پا کر ابن سعود نے کئی لڑائیوں میں حسین بن علی کی فوج کو شکست دی۔یوں اس کی قیادت کمزور وبے اثر ہو گئی۔

آخر حسین نے مجبوراً حجاز کی امارت اپنے بڑے بیٹے،علی کے سپرد کر دی۔وہ بھی اسے سنبھال نہ پایا۔دسمبر **1925**ء میں ابن سعود نے حجاز فتح کر لیا۔حسین اور علی بھاگ کر اردن چلے گئے۔وہاں حسین کا بیٹا عبداللہ انگریزوں کی آشیرباد سے بادشاہ بن چکا تھا۔

ابن سعود نے انگریزوں پہ دباؤ ڈالا کہ وہ حسین کو فلسطین سے نکال باہر کریں۔برٹش تیل کی وجہ سے ابن سعود کا ساتھ دینا چاہتے تھے۔لہذا انھوں نے حسین کو قبرص جلاوطن کر دیا۔وہیں **1930**ء میں اسے فالج ہوا اور وہ سسک سسک کر زندگی گذارنے لگا۔اگلے سال دنیا سے رخصت ہو گیا۔یوں اس کا انجام عبرت ناک ہی ہوا۔اللہ تعالی کبھی کبھی دنیا ہی میں بندوں کو سزا دے ڈالتے ہیں۔

حسین بن علی کے تینوں بیٹوں کا بھی انجام اچھا نہ تھا۔علی محض ایک سال امیر حجاز رہا،پھر وہ پہلے اردن پھر عراق میں مقیم رہا۔**1935**ء میں اپنا دور حکمرانی یاد کرتے کرتے صرف چھپن سال کی عمر میں اس کا انتقال ہو گیا۔

دوسرے بیٹے،عبداللہ کو برٹش نے اپریل **1921**ء میں اپنی پالیسی کے تحت اردن کا بادشاہ بنا دیا تھا۔عرب فلسطینی اسے مغربی طاقتوں کی کٹھ پتلی سمجھتے تھے جو ان کے مفادات پہ عمل کرتے یہودی ریاست کے قیام کی راہ ہموار کر رہا تھا۔اسی لیے **1951**ء میں ایک فلسطینی نے اسے قتل کر دیا۔تیسرے بیٹے،فیصل کا انجام بھی مختلف نہ تھا۔

مغربی طاقتوں کی بے انصافی

عراق میں فیصل نام کا بادشاہ تھا،اصل حکومت برطانیہ کے زرخرید وزرا کی تھی۔یہی وجہ ہے،برطانیہ وقتاً فوقتاً عراقی حکومت سے بیش بہا فوائد حاصل کرتا رہا۔اکتوبر **1922**ء میں ایک معاہدے کے ذریعے برطانیہ نے عراق کی خارجہ پالیسی اپنے ہاتھوں میں لے لی۔یوں اسے عراق میں فوجی اڈے بنانے کا پروانہ مل گیا۔

1925ء میں حکومت عراق نے مملکت میں تیل تلاش کرنے کا ٹھیکا امریکی وبرطانوی تیل کمپنیوں کو دے دیا۔معاہدے کے مطابق اگر تیل نکل آتا تو ان مغربی کمپنیوں کو"بیس سال" تک کوئی رائلٹی عراقی حکومت کو ادا نہیں کرنی تھی۔یہ برطانوی وامریکی اسٹیبلشمنٹوں کا بہت بڑا ظلم ہے جو انھوں نے عراقی عوام پر ڈھایا۔تیل کی دولت کے اصل مالک عراقی عوام تھے مگر قانون وانصاف وانسانی حقوق کا ڈھنڈورا پیٹنے والی مغربی طاقتوں نے انھیں آمدن کا حق نہ دیا اور غاصب کا کردار ادا کرتے ہوئے بے انصافی کی۔

1928ء میں عراق میں تیل نکل آیا اور جلد اس شعبے میں امریکی کمپنیاں چھا گئیں۔یوں اس عرب ملک میں امریکی اسٹیبلشمنٹ کے اثرات اور مفادات بڑھنے لگے۔امریکی تیل کمپنیاں عراقی حکومت کو کچھ رائلٹی دینے لگیں(بیشتر آمدن خود ہڑپ کر جاتیں)۔اس رائلٹی کا بڑا حصہ عوام کی فلاح وبہبود نہیں شاہی خاندان اور ایلیٹ طبقے کے شاہانہ اخراجات برداشت کرنے پر لگتا۔فیصل نے بہرحال بطور بادشاہ ملک وقوم کی بھلائی وترقی کے کچھ اہم کام انجام دیئے اور پھر اس کا ضمیر بھی پوری طرح مردہ نہ تھا۔

فیصل کا قتل

جب جولائی **1933**ء میں اس نے برطانیہ کا دورہ کیا تو برطانوی حکومت پہ دباؤ ڈالا کہ وہ فلسطین میں یہود کو بڑی تعداد میں آباد نہ کرے۔بادشاہ کا کہنا تھا کہ برطانیہ کے مسلم دشمن اقدامات سے فلسطینی مسلمانوں کی معاشی،معاشرتی اور سیاسی زندگی زوال پذیر ہو رہی ہے۔ستمبر **1933**ء میں فیصل طبی معائنہ سوئٹزرلینڈ گیا۔

وہاں اچانک وہ"سرکاری" طور پہ ہارٹ اٹیک سے چل بسا۔مگر اندرون خانہ کہا جاتا ہے کہ برطانوی امریکی خفیہ ایجنسیوں کے ایجنٹوں نے اسے زہر دے کا مار ڈالا۔سوئس حکومت نے فیصل کا پوسٹ مارٹم بھی نہ کرایا اور اس کے جسم کو ممی بنا دیا۔یوں فیصل ساری زندگی اقتدار کی خاطر جن مغربی قوتوں پر تکیہ کرتا رہا،وہی اس کی قاتل بن گئیں۔لالچی انسانوں کا عموماً بھیانک انجام ہوتا ہے مگر انسان ان سے کم ہی عبرت حاصل کرتے ہیں۔

اب فیصل کا انیس سالہ بیٹا،غازی عراق کا نیا بادشاہ بن گیا۔وہ برطانیہ وامریکا کا مخالف تھا۔اس کے دور میں حکومت پہ قبضہ کرنے کے لیے سیاست دانوں وبیوروکریسی اور فوج کے درمیان کشمکش شروع ہو گئی۔سیاست دان وبیوروکریسی مغربی طاقتوں کے پٹھو تھے۔جبکہ فوج میں بعض جرنیل برطانیہ وامریکا کے مفادات کی تکمیل نہیں چاہتے تھے۔

غازی نے جرنیلوں کا ساتھ دیا۔یہی وجہ ہے **1936**ء میں ایک جرنیل،بکر صدقی نے فوجی بغاوت کر کے اپنے من پسند وزیراعظم کو حکومت دے دی۔یہ جدید عرب کی تاریخ میں پہلی فوجی بغاوت تھی۔غازی بادشاہ جنرل بکر صدقی کا حامی تھا۔برطانوی وامریکی اسٹیبلشمنٹوں کو یہ آزادی پسند نوجوان بادشاہ پسند نہ تھا۔لہذا **1939**ء میں قتل کے منصوبے کو حادثے کا رنگ دے کر غازی کو مار دیا گیا۔

الم ناک صورت حال

سچ یہ ہے کہ عراق میں اپنے مفادات پورے کرنے کے لیے پہلے برطانوی اور پھر امریکی حکمران طبقوں نے جو گھناؤنے اور شیطانی کھیل کھیلے،ان پہ ضخیم کتاب بن سکتی ہے۔دوسری جنگ عظیم میں برطانیہ کی سپر میسی کا سورج غروب ہوا تو امریکا نئی سپر پاور بن گیا۔

آج بھی یہ دونوں اینگلو سیکسن طاقتیں عراق،شام اور مشرق وسطی کے دیگر علاقوں میں اپنے مفادات کی تکمیل کے لیے خفیہ سازشیں کرنے میں مصروف ہیں۔**1921**ء سے ان کی پالیسی"مقامی گروہوں کو لڑاؤ اور خود حکومت کرو" چلی آ رہی ہے۔

غم وافسوس کی بات یہ کہ مغربی طاقتوں میں اپنے مقاصد کی تکمیل کے واسطے ہر اسلامی ملک میں لالچی،بے ضمیر اور غدار مسلمان مل جاتے ہیں جیسے صدام حسین جو امریکی خفیہ ایجنسی،سی آئی اے کا باقاعدہ تنخواہ دار ایجنٹ تھا۔یہی وجہ ہے،

عربوں کی بغاوت

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

فنڈ کی کمی، اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزیں ادارے کی خدمات میں 20 فیصد کی کمی

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزین کی ایجنسی (یو این آر ڈبلیو اے) کے کمشنر جنرل فلپ لزارینی نے بدھ کو اناودلو سے بات کرتے ہوئے زور دیا کہ ایجنسی ایک بڑے مالی بحران کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا، ''ایجنسی کے پاس خطے بھر میں اپنی تمام خدمات جاری رکھنے کے لیے آج بہت بڑی مالی کمی ہے، جو ۲۰۰ ملین ڈالر سے زیادہ ہے۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایجنسی آؤٹ کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتی۔ لزارینی نے کہا، '' ۲۰۲۵ء میں ہماری طرف سے اختیار کردہ سختی کے اقدامات کے باوجود، مجھے اپنی خدمات میں ۲۰ فیصد اضافی کمی کا فیصلہ کرنا پڑا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ مثال کے طور پر، اسکول پانچ دنوں کی بجائے چار دن جانا ہوگا۔ ہماری صحت کی کلینک ہفتے میں ۴۰ گھنٹوں کی بجائے ۳۲ گھنٹے کھلی رہے گی۔ غزہ کی صورت حال پر بات کرتے ہوئے لزارینی نے واضح کیا کہ رفح بارڈر کراسنگ پر اسرائیلی پابندیوں کے تحت صرف ۵۰ افراد کو گزرنے کی اجازت ہے۔ انہوں نے کہا، ''واضح رہے کہ رفح کراسنگ ابھی ابھی کھلی ہے۔ فی الحال ہمارے پاس صرف ۵۰ افراد کو گزرنے کی اجازت ہے، اور یہ صرف پیدل چلنے والوں کے لیے کھلی ہے۔ لہٰذا یہ غزہ میں سپلائی کا نیا راستہ نہیں ہے۔'' انہوں نے تبصرہ کیا کہ غزہ کے لوگ اب بھی جدوجہد کر رہے ہیں اور ۱۰ اکتوبر ۲۰۲۵ء سے نافذ علامتی جنگ بندی معاہدے کے دوران فلسطینی ہلاک کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، ''وہ بنیادی ضروریات کے لیے جدوجہد کرتے رہتے ہیں۔ ان کے پاس پناہ گاہیں نہیں ہیں۔ سردی بہت سخت ہے۔ صحت کی حالت انتہائی خراب ہے۔ لہٰذا، غزہ میں اب بھی بقا کی روزانہ کی جدوجہد جاری ہے۔'' اقوام متحدہ کی رکن ریاستوں کے رضاکارانہ مالی تعاون سے چلنے والی یو این آر ڈبلیو اے ۱۹۵۰ء میں اپنے آغاز سے ہی فلسطینی پناہ گزینوں کو امداد فراہم کرنے والی اہم ایجنسی رہی ہے، جو خوراک، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور رہائش مہیا کرتی ہے۔ ایجنسی ۵۹ لاکھ فلسطینی پناہ گزینوں کو امداد فراہم کرتی ہے۔ جبکہ ۷۵ سال سے زیادہ کے کام کے دوران، یو این آر ڈبلیو اے کی سہولیات بار بار اسرائیلی حملوں کا نشانہ بنی ہیں، جس میں کئی ٹن خوراک اور دوائیں تباہ ہوئی ہیں۔ بعد ازاں اکتوبر ۲۰۲۴ء میں، اسرائیلی پارلیمنٹ نے ایجنسی کے کچھ ملازمین پر ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء کی واقعات میں ملوث ہونے کے الزامات کا حوالہ دیتے ہوئے اسرائیل اور مقبوضہ مشرقی یروشلم میں ایجنسی کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی۔ یو این آر ڈبلیو اے کی خدمات معطل ہونے سے فلسطینی علاقوں میں تقریباً ۲۵ لاکھ پناہ گزینوں کی زندگیاں متاثر ہوئی ہیں۔ اس دوران، متعدد عطیہ دینے والے ممالک نے یو این آر ڈبلیو اے کو اپنی مالی امداد معطل کر دی، جس نے ایجنسی کو گہرے مالی بحران میں دھکیل دیا۔

جاپان ایٹمی حملے کے متاثرین کا منڈلاتی ایٹمی جنگ کا انتباہ؛

امریکہ اور روس کے درمیان آخری معاہدہ ختم

نئی دہلی (ایم این این): جاپان کے ایٹمی بم دھماکوں میں بچ جانے والے متاثرین نے جمعرات کے روز خبردار کیا کہ امریکہ اور روس کے درمیان اسلحہ کنٹرول کا آخری معاہدہ باضابطہ طور پر ختم ہوگیا ہے جس کے باعث دنیا خطرناک حد تک ایٹمی جنگ کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں ایک دہائی سے زائد عرصے میں پہلی بار دنیا کے دو سب سے بڑے ایٹمی اسلحہ خانوں پر عائد ہر قسم کی پابندی کی حد ختم ہوگئی ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کی جانب سے جنگی اسلحہ معاہدے کی حد میں ایک سال کی توسیع کی تجویز قبول کرنے سے انکار کر دیا جس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان 'نیو اسٹارٹ' (STARTNew) معاہدہ ۵ فروری کی نصف شب کو ختم ہوگیا۔

اسپین کے وزیراعظم پر زبانی حملے کے بعد ایلون مسک جمہوریت کیلئے خطرہ قرار

نئی دہلی (ایم این این): اسپین کے وزیر انصاف نے بدھ کو ارب پتی ایلون مسک پر جمہوریت کو کمزور کرنے کی کوشش کا الزام لگایا، بعد ازاں مسک نے وزیراعظم پیڈرو سانچیز پر ذاتی حملہ کیا تھا۔ وزیر انصاف فیلکس بولانوس کا یہ ردعمل اس وقت سامنے آیا، جب مسک نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر وزیراعظم کے سماجی نیٹ ورکس پر غیر قانونی مواد کو نشانہ بنانے والے نئے اقدامات کے اعلان کے بعد سانچیز کو ''فاشسٹ آمر'' اور ''اسپینی عوام کا غدار'' قرار دیا تھا۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، بولانوس نے کہا کہ مسک کے تبصرے طاقتور ٹیک شخصیات کی براہ راست سیاست میں مداخلت کے وسیع تر خطرے کی عکاسی کرتے ہیں۔ تاہم بولانوس نے کہا، ''ہم کئی سالوں سے دیکھ رہے ہیں کہ ارب پتی افراد اپنی دولت کا استعمال سیاسی ایجنڈے آگے بڑھانے کے لیے کر رہے ہیں جو حقوق کو کمزور کرتے ہیں اور سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔'' انہوں نے کہا، ''اب انہوں نے ایک قدم اور آگے بڑھا دیا ہے۔ یہ ٹیک اشرافیہ، یہ سب کے شکار کرنے والے، اب براہ راست سیاست میں ملوث ہیں۔ وہ عوامی بحث میں داخل ہوتے ہیں اور ہمارے احترام، ہم آہنگی، ہمارے حقوق اور ہماری جمہوریت کو خطرہ بناتے ہیں۔'' واضح رہے کہ مسک کے تبصرے اس وقت سامنے آئے جب سانچیز نے کہا تھا کہ اسپین سماجی نیٹ ورکس پر غیر قانونی مواد کے خلاف کارروائی کرے گا، جس میں کمپنی کے افسران کو غیر قانونی مواد کی فوجداری ذمہ داری، ۱۶ سال سے کم عمر صارفین کی رسائی پر پابندی اور گمراہ کن معلومات کو پھیلانے کے لیے الگورتھم میں ہیرا پھیری کو جرم قرار دینے جیسے اقدامات شامل ہیں۔

فیشن برانڈ 'زارا' پر انتہا پسند اسرائیلی وزیر کو انتخابی امدادی فنڈ دینے کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): عالمی فیشن برانڈ 'زارا' پر الزام ہے کہ اس نے انتہا پسند اسرائیلی وزیر اتامار بن گویر کو انتخابی امدادی فنڈ مہیا کرایا تھا، اس کے علاوہ یہ بھی الزام ہے کہ بن گویر نے اپنی رہائش گاہ پر کمپنی کے ایک نمائندے کی میزبانی بھی کی تھی۔ واضح رہے کہ یہ تنازع زارا کے ۲۰۲۳ء کی اشتہاری مہم کے بعد سامنے آیا، جس میں ماڈلز تابوت اٹھائے نظر آئے تھے اور جسے ''موت کا موضوع'' قرار دیا گیا تھا۔ دریں اثناء غزہ پر اسرائیلی جارحیت کے بعد شروع ہونے والی اس مہم کو عوامی سطح پر شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔

ورلڈ حجاب ڈے پر پوسٹ، میئر نیویارک زہران ممدانی کو شدید تنقید کا سامنا

نئی دہلی (ایم این این): نیویارک سٹی کے میئر ظہران ممدانی کو حجاب کو عقیدت، شناخت اور فخر کی علامت قرار دینے والی پوسٹ پر شدید ردعمل کا سامنا کرنا پڑ گیا۔ یہ پوسٹ ورلڈ حجاب ڈے کے موقع پر ان کے دفتر برائے امور مہاجرین کی جانب سے شیئر کی گئی تھی، جسے ایران میں لازمی حجاب کے خلاف جاری احتجاجی صورت حال کے تناظر میں تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ پوسٹ میں کہا گیا تھا آج ہم دنیا بھر کی ان مسلم خواتین اور بچیوں کے عقیدے، شناخت اور فخر کا جشن منا رہے ہیں جو حجاب پہننے کا انتخاب کرتی ہیں، جو عقیدت کی ایک طاقتور علامت اور مسلم ورثے کی نمائندگی ہے۔ اس پیغام پر سماجی کارکنوں اور مبصرین نے سخت اعتراض کیا اور موقف اختیار کیا کہ اس پوسٹ کا لب ولہجہ ایران میں خواتین کو درپیش زمینی حقائق کو نظر انداز کرتا ہے، جہاں حجاب پہننے سے انکار پر خواتین کو گرفتار، تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور بعض کو ہلاکت کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ ایرانی نژاد امریکی صحافی مسیح علی نژاد نے شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ظہران ممدانی کو براہ راست مخاطب کیا۔ انہوں نے لکھا کہ ظہران ممدانی، واقعی؟ اس وقت؟ سچ کہوں تو مجھے نیویارک جیسے خوبصورت شہر میں رہتے ہوئے اذیت محسوس ہو رہی ہے، جب آپ ورلڈ حجاب ڈے منا رہے ہیں اور میرے زخمی وطن ایران میں خواتین کو حجاب اور اس کے پیچھے موجود اسلامی نظریے کو مسترد کرنے پر قید، گولیوں اور موت کا سامنا ہے۔ مسیح علی نژاد نے میئر پر الزام لگایا کہ وہ ہمارے جیلرز کے ساتھ کھڑے ہیں اور ایران میں کریک ڈاؤن پر خاموشی کے ساتھ اس پوسٹ کو شرمناک قرار دیا۔ فرانسیسی مصنف اور سماجی کارکن برنارڈ ہنری لیوی نے بھی پوسٹ پر تنقید کرتے ہوئے اس کے وقت اور پیغام دونوں پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ورلڈ حجاب ڈے؟ یہ کیسے ممکن ہے جب ایران میں ہزاروں خواتین محض حجاب نہ پہننے پر قید، تشدد اور قتل کا سامنا کر رہی ہیں، تو ایسے میں حجاب کا جشن منانا کیسے درست ہو سکتا ہے؟

اتر ریلوے

EXPRESSION OF INTEREST (EOI) نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / ایف ایس، اتر ریلوے، فیروز پور بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے اوران کیلئے ریلوے سٹیشن کمپلیکس میں واقع لدھیانہ پارسل دفتر میں پارسل دفتر سرگرمیوں کے مربوط انتظام کے آوٹ سورسنگ کیلئے تین (03) سالوں کی مدت کیلئے Expression of Interest(EOI) طلب کرتے ہیں۔ تفصیلات مندرجہ ذیل مطابق ہیں:

کام کی تفصیلات	ریلوے سٹیشن کمپلیکس میں واقع لدھیانہ پارسل دفتر میں پارسل دفتر سرگرمیوں کی مربوط انتظام کے آوٹ سورسنگ کیلئے Expression of Interest(EOI)
EOI حاصل کرنے کی جگہ	سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / ایف ایس، اتر ریلوے کا دفتر، ڈی آر ایم آفس، فیروزپور کینٹ، کسی بھی کاروباری دن میں دفتر وقت کے دوران
سربمہر EOI جمع کرنے کی جگہ	سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / ایف ایس / اتر ریلوے، فیروزپور کا دفتر
جمع کرنے کی تاریخ اور وقت	13-02-2026 کو صبح 10.00 بجے سے دوپہر 15.00 بجے تک

مزید معلومات کیلئے خواہشمند فریق دفتری اوقات کے دوران سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / ایف ایس، اتر ریلوے، فیروزپور کے دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

395/2026 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر:- 433_TELE_JAT_28_25_26 مورخہ: 05.02.2026
بند ہونے کی تاریخ/وقت: 27.02.2026 کو 15:00 بجے

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کر رہے سینئر ڈی ایس ٹی ای / جے اے ٹی ٹنڈر نوٹس نمبر 433_TELE_JAT_28_25_26 بند ہونے کی تاریخ/وقت 27.02.2026 کو 15:00 بجے کے خلاف https://www.ireps.gov.in پر ای-ٹنڈرز طلب کرتے ہیں۔ بولی دھندہ اپنی/ترمیمی بولیاں صرف بند ہونے کی تاریخ و وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹنڈر کے خلاف مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے، اور ایسے آنے والے کسی بھی مینوئل پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کے لئے ٹنڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل ادائیگی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔
این آئی ٹی ہیڈر

معاہدہ کی قسم	کام		
کام کا نام	اتر ریلوے کے جموں ڈویژن کے اسٹیشنوں پر پرانے ایکسچینج کو سرور پر مبنی آئی پی پر مبنی ایکسچینج سے بدلنا		
ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت	27.02.2026 15:00	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ و وقت	05.02.2026 16:41
اشتہاری قیمت (روپے)	1,94,04,770.92	آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروع کرنے کی تاریخ	13.02.2026
بیعانہ رقم (روپے)	2,47,000.00	پورا ہونے کی میعاد	4 ماہ

408/2026 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر، اتر ریلوے، (جموں و کشمیر) مندرجہ ذیل کام کے لئے او ای ایم میسرس کمنس انڈیا لمیٹڈ پونے کے اتھرائزڈ دوکاندار میسرس پال سوم پاور سالیوسنس پرائیویٹ لمیٹڈ، جموں سے ای-ٹنڈر سسٹم کے ذریعے سے ایکل ٹنڈر طلب کرتے ہیں۔

کام کا نام	ڈیمو کار شیڈ، بڈگام میں 1600 ایچ پی ڈیمو ڈی پی سی نمبر 11145,11147 اور 11148 کا کمیشننگ کام۔
کام کی تخمینہ لاگت	روپے -/39,36,811 (انتالیس لاکھ چھتیس ہزار آٹھ سو گیارہ روپے فقط)
زر مبادلہ (بیعانہ رقم)	روپے -/78,700 (اٹھتر ہزار سات سو فقط)
بولی شروع کرنے کی تاریخ	www.ireps.gov.in کے مطابق
ای-ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت	27.02.2026 کو 15:00 بجے
ای-ٹنڈر کھولنے کی تاریخ و وقت	27.02.2026 کو 15:30 بجے
کام کی میعاد	02 ماہ
ٹنڈر کی قسم	ایکل ٹنڈر (ایکل پیکٹ سسٹم)
ٹنڈر کی اہلیت	ٹنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ سے 45 دن

ٹنڈر نمبر:- 2026-01- ڈیمو بی ڈی جی ایم مورخہ: 05.02.2026

410/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر، اتر ریلوے، (جموں و کشمیر) مندرجہ ذیل کام کے لئے او ای ایم میسرس کمنس انڈیا لمیٹڈ پونے کے اتھرائزڈ دوکاندار میسرس پال سوم پاور سالیوسنس پرائیویٹ لمیٹڈ، جموں سے ای-ٹنڈر سسٹم کے ذریعے سے ایکل ٹنڈر طلب کرتے ہیں۔

کام کا نام	ڈیمو کار شیڈ، بڈگام میں 1600 ایچ پی ڈیمو ڈی پی سی نمبر 11145,11147 اور 11148 کا کمیشننگ کام۔
کام کی تخمینہ لاگت	روپے -/39,36,811 (انتالیس لاکھ چھتیس ہزار آٹھ سو گیارہ روپے فقط)
زر مبادلہ (بیعانہ رقم)	روپے -/78,700 (اٹھتر ہزار سات سو فقط)
بولی شروع کرنے کی تاریخ	www.ireps.gov.in کے مطابق
ای-ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت	27.02.2026 کو 15:00 بجے
ای-ٹنڈر کھولنے کی تاریخ و وقت	27.02.2026 کو 15:30 بجے
کام کی میعاد	02 ماہ
ٹنڈر کی قسم	ایکل ٹنڈر (ایکل پیکٹ سسٹم)
ٹنڈر کی اہلیت	ٹنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ سے 45 دن

ٹنڈر نمبر:- 2026-01- ڈیمو بی ڈی جی ایم مورخہ: 05.02.2026

410/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے سرگرم سینئر ڈی ایس ٹی ای / جے اے ٹی ٹینڈر نوٹس نمبر 433_TELE_JAT_27_25_26 اختتام کی تاریخ / وقت 02-03-2026 کو 15.00 بجے کے خلاف ویب سائٹ http://www.ireps.gov.in پر ای-ٹینڈرز طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفرز کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے لئے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدوں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینوئل کی اجازت نہیں ہے۔ این آئی ٹی ہیڈر:

کانٹریکٹ ٹائپ	ورکس		
کام کا نام	جموں ڈویژن میں پرانے چارجر، بیٹری بینک کے انسٹالیشن اور سازوسامان، کیبل اور بجلی سسٹم کی سیکورٹی کا انتظام۔		
ٹینڈر اختتام کی تاریخ / وقت	02-03-2026 کو 15.00 بجے		
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ / وقت	06-02-2026 کو 17.56 بجے		
مشتہر قیمت (روپے)	1,45,83,194.86	بیعانہ کی رقم (روپے)	2,22,900/-
آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروع کرنے کی تاریخ	16-02-2026		
پورا ہونے کی مدت	04 مہینے		

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 433_TELE_JAT_27_25_26 مورخہ 06-02-2026

434/2026 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر، اتر ریلوے، (J&K) درج ذیل کام کے لئے OEM میسرس کمنس انڈیا لمیٹڈ، پونے سے ای-ٹنڈرنگ سسٹم کے ذریعے سنگل ٹنڈر طلب کرتا ہے۔

کام کا نام	بڈگام میں سیلف پروپیلڈ انسپیکشن کار (SPICs) کے پروپلشن انجن کا مینٹننس شیڈول۔
کام کی تخمینہ لاگت	Rs.22,48,485.90/- (بائیس لاکھ اڑتالیس ہزار چار سو پچاسی اور نوے پیسے فقط)
زر مبادلہ (بیعانہ رقم)	Rs.45,000/- (پینتالیس ہزار فقط)
بولی شروع ہونے کی تاریخ	www.ireps.gov.in کے مطابق
ای-ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت	28.02.2026 کو 14:00 بجے
ای-ٹنڈر کھولنے کی تاریخ و وقت	28.02.2026 کو 14:30 بجے
کام کی میعاد	دو سال (24 ماہ)
ٹنڈر کی قسم	ایکل ٹنڈر (ایکل پیکٹ سسٹم)
ٹنڈر کی اہلیت	ٹنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ سے 60 دن

ٹنڈر نمبر:- 2026-02- ڈیمو بی ڈی جی ایم مورخہ: 06.02.2026

425/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

Sr.DEN-IV-JAT بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیئے گئے ٹینڈروں کیلئے کھلی ٹینڈرز (ای-ٹینڈرز) طلب کرتے ہیں اور اختتام کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں 25-02-2026 تک 15.00 گھنٹے بولی دہندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں آخری تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے، اور موصول ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویزات کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب بھگتان موڈ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کے لئے لاگ آن کریں www.ireps.gov.in

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ریکشن	پیکٹ سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
03-02-2026	11-02-2026	25-02-2026 15:00

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	88-2025-26-MCTM-DRM-JAT	ADEN/MCTM کے تحت سرنگ نمبر 03 کے فرنٹ پورشن کے غیر مستحکم ایریا کی مرمت اور رکھ رکھاؤ

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
34394252.82	322000	60 دن	06 مہینے

اس نوعیت کا کام:۔ سرنگ یا سرنگ داخلہ دروازہ کی تعمیر / مرمت / بازآبادکاری / مضبوطی کرن سے متعلق کوئی بھی کام۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2.	89-2025-26 MCTM-DRM-JAT	ADEN/MCTM کے تحت JAT- MCTM سیکشن میں پی آر نمبر 83 اور پی آر نمبر 85 کے متفرق ڈھلان سٹرکشن سمیت کلومیٹر 28/17 سے 29/07(RHS) کے بیچ اوور برڈن کو ہٹانا اور اوور برڈن کو روکنے کیلئے سیڑھی دار کنکریٹ کی دیوار کی تعمیر کرنا۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
45615054.27	378100.00	60 دن	6 مہینے

اس نوعیت کا کام:۔ ریلوے پلوں / آر او بی / آر یو بی / ایل ایچ ایس / آر یو بی کی تعمیر / دوبارہ تعمیر۔

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دھندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورزن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورزن ہی جائز ہونگے۔ نمبر شمار 88,89,2025-26-MCTM-DRM-JAT مورخہ 05-02-2026

412/2026 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نمبر 230 & 231-2025-26-ADEN-1-FZR مورخہ 06-02-2026

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز، آخری تاریخ 02-03-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکر چیک، ایف ڈی اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ریکشن	پیکٹ سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
03-02-2026	16-02-2026	02-03-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	230-2025-26 ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ / فیروزپور کے دائرہ اختیار علاقہ میں مکھیسر اور موگا میں پرانے ترک کئے گئے سٹیل ہیٹ واٹر سٹوریج ٹینک کی جگہ پر 225 کلومیٹر کے دو آر سی سی ہیٹ واٹر ٹینک، پلمبنگ پائپ پمپ ہاؤس، بوروِیل اور پمپ سمیت قائم کرنے کا انتظام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
2,09,47,444.30	2,54,700.00	60 دن	06 مہینے

اس نوعیت کا کام:۔ ''پریکاسٹ سیمنٹ کنکریٹ اور ہیڈ ٹینک / آر سی سی فریم والی ڈھانچوں کی تعمیر / مرمت۔''

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	231-2025-26 ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ / فیروزپور کے تحت موگا، جگراؤں، کوٹ کپورہ، مکھیسر اور فرید کوٹ میں ریلوے کالونیوں میں سڑک سطحوں میں سدھار اور پارک کی تعمیر۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
2,30,88,163.95	2,65,500.00	60 دن	06 مہینے

اس نوعیت کا کام:۔ ''ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔''

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دھندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورزن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورزن ہی جائز ہونگے۔

416/26 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بچوں کو آن لائن ہراسانی سے بچائیے

بچوں کی آن لائن کارکردگی پر نظر اور احتیاط سے انھیں ہراسانی سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے

تحریر....
راضیہ سید

سوشل میڈیا کے دور میں بچوں کو اجنبیوں سے دور رکھنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہوگیا ہے۔ بچوں سے زیادہ تو بڑے آج کل سوشل میڈیا سے چپکے رہتے ہیں۔ ہمیں اس سوشل میڈیا کی دنیا، جو کہ باہر سے بہت خوبصورت اور دلکش نظر آتی ہے، کے صرف فائدے ہی فائدے نظر آتے ہیں جبکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ سوشل میڈیا کی دنیا خطرات سے پُر ہے۔ ہمیں اس مصنوعی دنیا میں آن لائن فراڈ، آن لائن ہراسمنٹ، بلیک میلنگ اور ٹرولنگ کا سامنا بھی رہتا ہے۔

سوشل میڈیا کے خطرات سے بچنے کیلیے ضروری ہے کہ ہم اس کے استعمال کا درست طریقہ نہ صرف خود سیکھیں بلکہ اپنے بچوں کو بھی اس سے آگاہ کریں تاکہ ہم آنے والے دنوں میں بہت سی الجھنوں سے بچ سکیں۔ سوشل میڈیا کی دنیا خودنمائی یا نمائش کی دنیا ہے۔ یہاں ہر کوئی وہ دکھانا چاہتا ہے جو وہ ہے ہی نہیں۔ تعریف وستائش کے چکر میں کئی لوگ اپنے بچوں کی کامیابی کی تصاویر، ان کے اسکول کے ایڈریس، فون نمبر وغیرہ تک لکھ دیتے ہیں۔ اسکول یونیفارمز میں بچوں کی تصاویر جرائم پیشہ افراد کیلیے حاصل کرنا اور پھر ان سے بچوں یا ان کے والدین کو بلیک میل کرنا بہت آسان ہوجاتا ہے۔ اس لیے کبھی بھی بچوں کے اسکول ایڈریس، فون نمبرز، مکانات اور دکان کے ایڈریس وغیرہ سوشل میڈیا کی کسی بھی سائٹ پر لکھنے سے گریز کریں، حتیٰ کہ کئی افراد بچوں کے رزلٹ کارڈ بھی فیس بک وغیرہ پر اپ لوڈ کردیتے ہیں، جو کہ حماقت کے سوا کچھ نہیں۔

ہمیشہ نہ صرف بچوں بلکہ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کیلیے مضبوط ترین پاس ورڈرز کا استعمال یقینی بنائیں۔ ان میں اعداد، حروف تہجی، اور مختلف سائن وغیرہ شامل ہونے چاہئیں تاکہ ان پاس ورڈز کو ہیک کرنا مشکل ہو اور آپ اور آپ کے بچوں کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس محفوظ رہیں۔

بچوں کیلیے ایسی ویب سائٹس تلاش کیجیے جو ان کی عمر کے مطابق ہوں، ان میں کوئی قابل اعتراض مواد شامل نہ ہو۔ وہ ویب سائٹس وائرس سے محفوظ ہوں اور اس سے بچے کو کسی قسم کی ہراگی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور نہ ہی آپ کو بچوں کے سامنے کوئی سبکی اٹھانا پڑے۔ آپ کے بچوں کو صرف جاننے والے افراد کے ساتھ بات چیت کی اجازت ہونی چاہیے۔ وقتاً فوقتاً یہ دیکھتے رہیے کہ بچے کن لوگوں سے چیٹ کر رہے ہیں اور کیا بات کر رہے ہیں؟ یا انھیں ملنے والے پیغامات یا چیٹ کس نوعیت کی ہے۔ اس طرح بچوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھ کر انھیں آن لائن ہراسمنٹ سے بچایا جاسکتا ہے۔

بچوں کو آن لائن اخلاقیات سکھانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ آپ بھی آن لائن گفتگو کرنے کے باوقار طریقوں سے آگاہ ہوں۔ آپ کو علم ہو کہ کس صورتحال میں کس طرح کے جذبات یا ردعمل کا اظہار کرنا ہے۔ بچے عموماً بہت جذباتی ہوتے ہیں، وہ کسی بھی پوسٹ پر کسی بھی کمنٹ سے غصے میں بھی آسکتے ہیں اور جواب میں کوئی سخت جواب بھی لکھ سکتے ہیں۔ بچوں کے غصے اور جذباتی پن کا اجنبی افراد بہت فائدہ اٹھاتے ہیں اور بچے کیلیے مشکلات پیدا کرسکتے ہیں۔

کوشش یہ کرنی چاہیے کہ بچوں کو صبر وتحمل اور اخلاقیات سکھائی جائیں اور یہ ضروری نہیں کہ ہر کمنٹ یا پوسٹ پر کمنٹ کرنا ضروری ہو، اکثر کمنٹس کرنے سے ہی بحث طوالت اختیار کرجاتی ہے، لہٰذا بچوں کو سمجھائیے کہ انھیں ایسے حالات میں کس طرح مخاطب کو نظرانداز کرنا ہے تاکہ انھیں کسی قسم کی دھمکیاں نہ مل سکیں۔

آپ کو بعض اوقات علم نہیں ہتا کہ آپ کی لسٹ میں شامل کوئی بھی شخص کس ماحول سے تعلق رکھتا ہے یا وہ آپ کی دی ہوئی معلومات کو کسی غلط طریقے سے بھی استعمال کرسکتا ہے۔ اس لیے ذاتی تصاویر اور ذاتی معلومات زیادہ سے زیادہ شیئر کرنے سے گریز کیجیے۔ آن لائن ہراگی کی صورت میں بجائے خود کوئی قدم اٹھانے کے سائبر کرائم سیل سے فوری طور پر رجوع کرنا چاہیے اور اپنے آپ کو محفوظ بنانا چاہیے۔ سب سے آخر میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ بچوں کیلیے اسکرین ٹائم محدود کیجیے۔ بچوں کے اکاؤنٹ پر کوئی بھی مشکوک سرگرمی دیکھیں تو اس کو فوری طور پر رپورٹ کریں۔ بچوں کو سختی سے منع کیا جائے کہ کوئی بھی لنک شیئر کرنے یا کلک کرنے سے گریز کریں۔

سوشل میڈیا کی زندگی میں احتیاط ایک واحد چیز ہے جو ہمیں اور ہمارے بچوں کو ہراگی سے محفوظ رکھ سکتی ہے۔ اس بناوٹی دنیا میں بہت کم اچھا اور زیادہ تر خطرناک ہے، لہٰذا محتاط رہنا بہت ضروری ہے۔

بیٹیاں تو رحمت ہیں۔۔۔!

پاک نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا فرمائی ہیں، وہی پاک پروردگار ہمیں بے حساب اور بن مانگے بھی دیتا ہے

تحریر۔۔۔۔
عبدالجبار خان دریشک

وہ ہر لمحے اپنی رحمتوں اور برکتوں سے ہمیں نوازتا رہتا ہے ہم اس پاک ذات کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے۔ اگر ہم ایک پل کے لیے اپنے اردگرد نظر دوڑائیں تو ہر طرف اللہ پاک کی رحمتیں اور نعمتیں ہی نظر آں گی۔

صحت، علم، دھن، دولت، گھر، شان وشوکت، اولاد اور رشتے ناتے سب ہمارے لیے اہمیت رکھتے ہیں اور یہ ہمارے لیے نعمتیں ہیں۔ ان سب میں سے پیاری نعمت اولاد ہے جو پاک پروردگار کی خاص عطا ہے۔

اللہ پاک نے اولاد میں دو درجے رکھے ہیں، ان میں سے ایک نعمت اور دوسر رحمت ہے۔ یعنی بیٹا نعمت ہے تو بیٹی رحمت اور اللہ پاک جسے چاہتا ہے نعمت سے نوازتا ہے اور جسے چاہتا ہے رحمت سے نوازتا ہے اور جسے چاہتا یہ دونوں عطا فرما دیتا ہے اور کسی کو ان دونوں میں سے کچھ بھی نہیں دیتا۔ یہ بھی اس پاک ذات کی حکمت ہے۔

قرآن حکیم میں اللہ پاک کا ارشاد گرامی ہے، مفہوم: ’’آسمان اور زمین کی بادشاہت آ ہی کے لیے ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے، جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے، جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ جاننے والا اور قدرت والا ہے۔‘‘

اب جب کہ خود اللہ پاک نے فرما دیا ہے کہ فیصلے کا اختیار اس کے پاس ہے تو افسوس کا مقام یہ کہ ہمارے معاشرے میں اس بات کی فرمائش اور آرزو کی جاتی ہے کہ پہلے بیٹا ہی پیدا ہو اور بیٹی کی پیدائش پر منہ بنالیا جاتا ہے۔

بیٹی کی پیدائش پر اتنی خوشی نہیں منائی جاتی جتنی بیٹے کی پیدائش پر منائی جاتی ہے۔ اور یہ تک کہا جاتا ہے کہ ہائے بیٹا پیدا ہوجائے تو ہمارا چشم چراغ، ہمارا وارث اور ہمارے بعد کوئی ولی عہد آجائے گا۔ اور ایسے بہت کم ہی ہوں گے جو بیٹی کی خواہش کرتے ہوں گے۔ اکثر شادی شدہ جوڑوں اور ان کے گھر والوں کی دعائیں بیٹے کے لیے تو ہوتی ہیں لیکن بیٹی کی دعا بالکل ہی نہیں مانگی جاتی۔

جس گھر میں ایک سے زیادہ بیٹیاں پیدا ہوں تو ان بیٹیوں کی ماں کے ساتھ رویوں میں تبدیلی آجاتی ہے۔ اور بات دوسری شادی، تشدد اور طلاق تک پہنچ جاتی ہے کہ تم نے بیٹیاں پیدا کیوں کیں۔ جب خود اللہ پاک نے اس بارے قرآن پاک میں بتادیا ہے تو پھر یہ جہالت کیوں، ایسی جہالت تو ہمارے معاشرے میں عام ہے۔

لیکن اس سے بھی زیادہ بھیانک شکلیں ہمارے معاشرے میں موجود ہیں جو اسلام سے قبل عرب معاشرے کی جہالت میں تھیں جس میں بیٹی کے پیدا ہونے پر اسے زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ جب عرب کی جہالت کے اندھیرا حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے ماضی کا حصہ بن گئے اور ہر سُو اسلام کی روشنی پھیل گئی اور ایسی رسومات بھی دم توڑ گئیں۔

جب ایک مرتبہ ایک بدو نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بیٹی کے زندہ دفن کرنے کا واقعہ سنایا تو آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے تھے۔ اس زمانے کی جہالت اور آج کی جہالت کو دیکھا جائے تو اس میں بس ذرا سا ہی فرق ہے۔

سائنس نے بہت ترقی کرلی ہے آلٹرا ساؤنڈ جو انسان کی اندرونی بیماری اور عورت کے شکم میں بچے کی صورت حال بتا سکتا ہے، اس کے ایجاد کرنے کا مقصد تو مثبت تھا کہ کسی بھی حاملہ عورت کے شکم میں بچے کی صورت حال کا جائزہ لے کر بروقت علاج کیا جاسکے لیکن اس کا بھی غلط استعمال کیا جارہا ہے۔

ڈاکٹر مریض کے اصرار پر آلٹرا ساؤنڈ کے ذریعے یہ بتادیتے ہیں کہ حاملہ عورت کے شکم میں بیٹا ہے یا بیٹی۔ جن کے ہاں پہلے سے تین چار بیٹیاں ہوتی ہیں وہ اسقاط حمل کروا کے بچہ ضایع کروا دیتے ہیں۔ بیٹی کو پیدائش کے بعد زندہ دفن کرنے والے اور بیٹی کو پیدائش سے پہلے مارنے والے دونوں جہل میں برابر ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ اپنی دنیا اور آخرت بھی برباد کرتے ہیں۔

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم: جس نے تین بیٹیوں یا تین بہنوں کی پرورش کی تو وہ جنت میں میرے قریب ایسے ہوگا جیسے میری درمیان والی دونوں انگلیاں ہیں۔ کسی نے پوچھا: یارسول اللہ! کسی کی دو بیٹیاں ہوں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ بھی ایسے ہی میرے ساتھ ہوگا۔

حتیٰ کہ آپ ﷺ نے تو ایک بیٹی کے بارے میں بھی یہی فرمایا ہے۔ یہاں ایک اور بات بھی غور طلب ہے کہ جس کسی کی اولاد چھوٹے معصوم بچوں کی صورت میں فوت ہوجاتی ہے تو وہ قیامت کے دن اپنے ماں باپ کو دوزخ کی آگ سے بچائیں گے اور اپنے والدین کو جنت میں لے جائیں گے۔ لیکن جنہوں نے اولاد کو خود قتل کیا ہو چاہے پیدائش سے پہلے یا بعد میں وہ بچے تو سوال کریں گے ہمارا کیا قصور تھا۔۔۔۔؟ ہمیں کیوں مارا گیا کہ ہم بیٹیاں تھیں، بیٹے نہیں تھے۔۔۔؟ پھر اس وقت کیا جواب دیں گے۔۔۔؟

اولاد اللہ پاک کی خاص عنایت ہے چاہے وہ نعمت ہو یا رحمت۔ ہمیں ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

وطن سرینگر

ڈاکٹروں کی من مانیاں عروج پر

جموں کشمیر میں لوگ مالی لحاظ سے بہت ہی تنگ دستی میں اپنی زندگی گزارتے ہے چونکہ ہمارے یہاں پرائیویٹ سیکٹر نہ ہونے کے برابر ہے اور بہت سے پڑھے لکھے نوجوان کسی بھی قسم ملازمت بلا وہ سرکاری ہو یا غیر سرکاری سے محروم ہی ہے۔ اگر سرکاری نوکریوں کا حال دیکھا جائے تو آج کل جس کسی بھی محکمہ کو دیکھتے وہاں خالی اسامیاں سال با سال سے پُر نہیں کی جاتی جس وجہ سے سرکاری دفاتر کا کام کاج بُری طرح سے متاثر ہوا جاتا ہے اور دوسری طرف ان اسامیوں کو خالی رکھنے سے بے روزگاری میں دن بہ دن اضافہ ہوتا ہے۔ اِس سب کے چلتے ہم جب اپنے آس پاس کا مشاہدہ کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہے کہ بے روزگاری سے لوگ خاس کر نوجوان طبقہ اور اُن کے ماں باپ سائکلو جکل یا ہم کہہ سکتے ہے کہ نفسیاتی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہے اور پھر اپنا علاج و معالجہ کروانے کے غرض سے ماہر نفسیات یا دیگر مطلوبہ ڈاکٹر صاحبان سے مشورہ کے خاطر اپنا علاج کرواتے ہیں۔ ڈاکٹری ایک ایسا پیشہ ہے جس کو دنیا میں معتبر سمجھا جاتا ہے کیونکہ ایک مریض کے سامنے خدا کے بعد مرض میں ایک ڈاکٹر ہی ہوتا جو انسان کے موت یا زندگی کے درمیان ایک پُل کی حیثیت رکھتا ہے اتنا ہی نہیں بلکہ سماج میں ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والا شخص عزت کی نظروں سے ایک ڈاکٹر کو دیکھتا ہے۔ مگر افسوس آج کل کا انسان ڈاکٹر کی شکل میں حیوان ہے جس کو پیسہ کے بغیر کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا۔ حال ہی میں ایک مریض کی داستان ہمارے اخباروں کی سُرخیاں بنی جس میں ڈاکٹروں نے مریض کا اپریشن کر کے اُسی کا اعضاء نکال لیا تھا مگر جب اُسی مریض کا معائنہ کیا گیا تو سرکاری کام کی طرح اُس غریب انسان کا اعضاء بھی کاغذوں پر ہی نکالا گیا اور اُسی سے اس کی منہ مانگی رقم وصول بھی کی گئی جس سے ہمارے سماج کا ہر ایک فرد آج کا ہمارے ڈاکٹروں کو پیسہ مشین کے بغیر کچھ بھی نہیں سمجھتا اور اِس حرکت سے انسانیت بھی شرمسار ہو کر رہ گئی۔ ڈاکٹروں کو چاہئے کہ وہ اپنے پیشہ کے نسبت ایمانداری کا جذبہ پیدا کرے نہ کہ بے ایمانی مکھوٹہ پہن کر لوگوں کو لوٹنے کا کام کریں تا کہ اس پیشہ کو لوگ اور اِس سے جُڑے لوگوں کی برقرار رہے نا کہ بے ایمانی کا دھبہ لگا رہے۔

فلسطین کی خونین تاریخ، آزادی کا وقت آن پڑا

تحریر و تزئین: جاوید عباس رضوی

فلسطین دنیا کے قدیم ترین ممالک میں سے ایک ہے، یہ اس علاقہ کا نام ہے جو لبنان اور مصر کے درمیان تھا جس کے بیشتر حصے پر اب اسرائیلی صیہونیت کا تسلط قائم ہے۔ 1948ء سے پہلے یہ تمام علاقہ فلسطین کہلاتا تھا۔ جو خلافت عثمانیہ میں قائم رہا مگر بعد میں انگریزوں اور فرانسیسیوں نے اس پر قبضہ کر لیا۔ 1948ء میں فلسطین کے بیشتر علاقے پر اسرائیلی ناجائز ریاست قائم کی گئی۔ اس کا دارالحکومت بیت المقدس تھا جس پر 7 جون 1967ء میں اسرائیل نے قبضہ کر لیا جو امت مسلمہ کی غفلتوں اور آپسی نا اتفاقی کے باعث تاحال جاری ہے۔ بیت المقدس کو اسرائیلی یروشلم کہتے ہیں۔ اس شہر کا موجودہ نام ''یروشلم'' حضرت داؤد علیہ السلام نے رکھا تھا۔ بیت المقدس یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں تینوں کے نزدیک مقدس ہے۔ مسلمانوں کے قبلہ اول ہونے کی حیثیت سے بیت المقدس کو تمام مسلمانوں کے درمیان خاصی اہمیت حاصل ہے۔ حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت یحیٰی علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور بہت سے دیگر پیغمبر اسی سرزمین میں پیدا ہوئے یا باہر سے آ کر یہاں آباد ہوئے۔ اسی مناسبت سے یہ خطہ زمین پیغمبروں کی سرزمین کہلایا۔ معراج النبی (ص) کے حوالے سے قرآن کریم کی آیت میں ارشاد ہوا ہے کہ ''پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے بندے کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک، وہی مسجد کہ جس کے اردگرد کو ہم نے بابرکت بنایا ہے، تاکہ ہم اسے اپنی نشانیاں دکھائیں، بے شک وہ ذات خوب سننے والی اور دیکھنے والی ہے''۔ (الاسراء۔۱)

قدیم تاریخ کے مطالعہ سے پتا چلتا ہے کہ سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بھتیجے لوط علیہ السلام نے عراق سے بیت المقدس کی طرف ہجرت کی تھی۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے وحی الٰہی کے مطابق بیت المقدس (مسجد اقصیٰ) کی بنیاد ڈالی اور اس کی وجہ سے بیت المقدس آباد ہوا۔ پھر عرصہ دراز کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم سے مسجد اور شہر کی تعمیر و تجدید کی گئی۔ اس لئے یہودی مسجد بیت المقدس کو ہیکل سلیمانی کہتے ہیں۔ ہیکل سلیمانی اور بیت المقدس کو 586 ق م میں شاہ بابل (عراق) بخت نصر نے مسمار کر دیا تھا اور ایک لاکھ یہودیوں کو غلام بنا کر اپنے ساتھ عراق لے گیا۔ تاریخ کے مطابق بیت المقدس کے اس دور بربادی میں حضرت عزیر علیہ السلام کا وہاں سے گزر ہوا، انہوں نے اس شہر کو ویران پایا تو تعجب ظاہر کیا کہ کیا یہ شہر پھر کبھی آباد ہوگا۔؟ اس پر اللہ نے انہیں موت دے دی اور جب وہ سو سال بعد اٹھائے گئے تو یہ دیکھ کر حیران ہوئے کہ بیت المقدس پھر آباد اور پر رونق شہر بن چکا تھا۔ بخت نصر کے بعد 539 ق م میں شہنشاہ فارس روش کبیر (سائرس اعظم) نے بابل فتح کر کے بنی اسرائیل کو فلسطین واپس جانے کی اجازت دے دی۔ یہودی حکمران ہیرود اعظم کے زمانے میں یہودیوں نے بیت المقدس شہر اور ہیکل سلیمانی پھر تعمیر کر لیے۔ یروشلم پر دوسری تباہی رومیوں کے دور میں ہوئی۔ رومی جرنیل ٹائٹس نے 70ء میں یروشلم اور ہیکل سلیمانی دونوں مسمار کر دیے۔ 137 ق م میں رومی شہنشاہ ہیڈرین نے شوریدہ سر یہودیوں کو بیت المقدس اور فلسطین سے جلا وطن کر دیا۔ چوتھی صدی عیسوی میں رومیوں نے عیسائیت قبول کر لی اور بیت المقدس میں گرجے وغیرہ تعمیر کیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج کو جاتے ہوئے بیت المقدس پہنچے، 2ھ بمطابق 624ء تک بیت المقدس ہی مسلمانوں کا قبلہ تھا، حتیٰ کہ حکم الٰہی کے مطابق کعبہ (مکہ مکرمہ) کو قبلہ قرار دیا گیا۔ 17ھ یعنی 639ء میں عہد فاروقی میں عیسائیوں سے ایک معاہدے کے تحت بیت المقدس پر مسلمانوں کا قبضہ ہو گیا۔ خلیفہ عبدالملک کے عہد میں یہاں مسجد اقصیٰ کی تعمیر عمل میں آئی اور صخرہ معراج پر قبۃ الصخرہ بنایا گیا۔ 1099ء میں پہلی صلیبی جنگ کے موقع پر یورپی صلیبیوں نے بیت المقدس پر قبضہ کر کے 70 ہزار مسلمانوں کو شہید کر دیا۔ 88 سال کے بعد 1187ء میں سلطان صلاح الدین ایوبی نے بیت المقدس کو عیسائیوں کے قبضے سے چھڑایا۔

جدید تاریخ اور یهودی قبضه:

پہلی جنگ عظیم دسمبر 1917ء کے دوران انگریزوں نے بیت المقدس اور فلسطین پر قبضہ کر کے یہودیوں کو آباد ہونے کی عام اجازت دے دی۔ یہود و نصاریٰ کی سازش کے تحت نومبر 1947ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے دھاندلی سے کام لیتے ہوئے فلسطین عربوں اور یہودیوں میں تقسیم کر دیا اور جب 14 مئی 1948ء کو یہودیوں نے اسرائیل کے قیام کا اعلان کر دیا تو پہلی عرب اسرائیل جنگ چھڑ گئی۔ اس کے جنگ کے نتیجے میں اسرائیل فلسطین کے 78 فیصد رقبے پر قابض ہو گیا، تاہم مشرقی یروشلم (بیت المقدس) اور غرب اردن کے علاقے اردن کے قبضے میں آ گئے۔ جون 1967ء میں تیسری عرب اسرائیل جنگ میں اسرائیلیوں نے بقیہ فلسطین اور بیت المقدس پر بھی تسلط جما لیا۔ یہودیوں کے بقول 70ء کی تباہی سے ہیکل سلیمانی کی ایک دیوار کا کچھ حصہ بچا ہوا ہے جہاں دو ہزار سال سے یہودی زائرین آ کر رویا کرتے تھے اسی لیا سے "دیوار گریہ" کہا جاتا ہے۔ اب یہودی مسجد اقصیٰ کو گرا کو ہیکل تعمیر کرنے کے منصوبے بناتے رہتے ہیں۔ اسرائیل نے بیت المقدس کو اپنا دارالحکومت بھی بنا رکھا ہے۔ فلسطین کی مقدس سرزمین پر غاصب یہودیوں کی نقل مکانی 17 ویں صدی کے اواخر میں شروع ہو گئی۔ 1930ء تک نازی جرمنی کے یہودیوں پر مظالم کی وجہ سے اس میں بہت اضافہ ہو گیا۔ 1920ء، 1921ء، 1929ء اور 1936ء میں عربوں کی طرف سے یہودیوں کی نقل مکانی اور مسلمانوں کے اس علاقے میں آمد کے خلاف پرتشدد مظاہرے ہوئے لیکن یہ سلسلہ جاری رہا۔ 1947ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک قرارداد کے ذریعہ فلسطین کو تقسیم کر کے ایک عرب اور ایک اسرائیلی ریاست قائم کرنے کا اعلان کر دیا۔ برطانیہ نے اس علاقے سے 1948ء میں اپنی افواج واپس بلا لیں اور 14 مئی 1948ء کو اسرائیل کی آزاد حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا گیا۔ جو فلسطینی ریاست کے لئے بہت زیادہ نقصان دہ ثابت ہوا۔ عربوں نے تقسیم کو نامنظور کر دیا اور مصر، اردن، شام، لبنان، عراق اور سعودی عرب نے نئی اسرائیلی ریاست پر حملہ کر دیا، تاہم وہ اسے ختم کرنے میں ناکام رہے۔ بلکہ اس حملے کی وجہ سے یہودی ریاست کے رقبے میں اور اضافہ ہو گیا۔

1948ء میں ناجائز اسرائیل کے قیام کے ساتھ ہی عرب اور اسرائیلی میں پہلی بار ایک دوسرے سے ٹکرائے اور اس ٹکراؤ کو ''عرب اسرائیل جنگ 1948ء'' کا نام دیا گیا جبکہ اسرائیلی اسے "جنگ آزادی" کہتے ہیں۔ اسرائیل نے فلسطین پر قابض ہوتے ہی علاقے کی عرب اقلیت پر ظلم کے پہاڑ توڑ ڈالے جس کی وجہ سے فلسطینی عربوں کو مجبوراً اپنا وطن چھوڑنا پڑا۔ 14 اور 15 مئی 1948ء کی درمیانی شب 12 بجے یہودیوں نے تل ابیب میں ریاست اسرائیل کے قیام کا اعلان کر دیا۔ عربوں نے اس ریاست کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور مصر، شام، اردن، لبنان اور عراق کی افواج نے اسرائیل پر حملہ کر دیا۔ اسی وقت 7 لاکھ فلسطینی اپنے علاقوں کو چھوڑ کر لبنان، اردن، مصر اور غرب اردن کے علاقوں کے پناہ گزین کیمپوں کی طرف نقل مکانی پر مجبور ہوئے۔ 1949ء میں اسرائیل نے عربوں کے ساتھ الگ الگ صلح کے معاہدے کئے اس کے بعد اردن نے غرب اردن کے علاقے پر قبضہ کر لیا، جب کہ مصر نے غزہ کی پٹی اپنی تحویل میں لے لی۔ تاہم ان دونوں عرب ممالک نے فلسطینیوں کو اٹانومی سے محروم رکھا۔ 29 اکتوبر 1958ء کو اسرائیل نے صحرائے سینا پر حملہ کر کے اسے مصر سے چھین لیا۔ اس حملے میں برطانیہ اور فرانس کی حکومتوں نے اسرائیل کا ساتھ دیا۔ 6 نومبر کو جنگ بندی عمل میں آئی۔ عربوں اور اسرائیل کے درمیان ایک عارضی صلح کا معاہدہ اقوام متحدہ کی نگرانی میں ہوا جو 19 مئی 1967ء تک قائم رہا جب مصر کے مطالبے پر اقوام متحدہ کے فوجی دستے واپس بلا لئے گئے۔ مصری افواج نے غزہ کی پٹی پر قبضہ کر لیا اور خلیج عقبہ میں اسرائیلی جہازوں کی آمد و رفت پر پابندی لگا دی۔ اس کے بعد سے اسرائیل اور عرب ممالک کے مابین مزید جنگیں ہوئیں جن کا نتیجہ یہ نکلا کہ اسرائیل مسلسل اپنی سرحدوں اور ناپاک عزائم کو پھیلاتا چلا گیا۔

5 جون 1967ء کو چھ روزہ عرب اسرائیل جنگ شروع ہو گئی۔ اسرائیلیوں نے غزہ کی پٹی کے علاوہ صحرائے سینا پر قبضہ کر لیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے مشرقی یروشلم کا علاقہ، شام کی گولان کی پہاڑیاں اور غرب اردن کا علاقہ بھی اپنے قبضہ میں کر لیا۔ 10 جون کو اقوام متحدہ نے جنگ بندی کرا دی اور معاہدے پر دستخط ہو گئے۔ 6 اکتوبر 1973ء کو یہودیوں کے مقدس دن ''یوم کپور'' کے موقع پر مصر اور شام نے اسرائیل پر حملہ کر دیا۔ اسرائیل نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے شامیوں کو پسپائی پر مجبور کر دیا اور نہر سویز عبور کر کے مصر پر حملہ آور ہو گیا۔ 24 اکتوبر 1973ء کو جنگ بندی عمل میں آئی اور اقوام متحدہ کی امن فوج نے چارج سنبھال لیا۔ 18 جنوری 1974ء کو اسرائیل نہر سویز کے مغربی کنارے سے واپس چلا گیا۔ 3 جولائی 1976ء کو اسرائیلی دستوں نے یوگنڈا میں انٹی بی (Entebe) کے ہوائی اڈے پر یلغار کر کے 103 یرغمالیوں کو آزاد کرا لیا جنہیں عرب اور جرمن شدت پسندوں نے اغواء کر لیا تھا۔ نومبر 1977ء میں مصر کے صدر انور السادات نے اسرائیل کا دورہ کیا اور 26 مارچ 1979ء کو مصر اور اسرائیل نے ایک امن معاہدے پر دستخط کر کے 30 سالہ جنگ کا خاتمہ کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی دونوں ممالک میں سفارتی تعلقات قائم ہو گئے۔ (تین سال بعد 1982ء میں اسرائیل نے مصر کو صحرائے سینا کا علاقہ واپس کر دیا) جولائی 1980ء میں اسرائیل نے مشرقی یروشلم سمیت پورے یروشلم کو اسرائیل کا دارالحکومت قرار دیدیا۔ 7 جون 1981ء کو اسرائیلی جیٹ جہازوں نے بغداد کے قریب عراق کا ایک ایٹمی ری ایکٹر تباہ کر دیا۔ 6 جون 1982ء کو اسرائیلی فوج نے پی ایل او (تنظیم آزادی فلسطین) کی مرکزیت کو تباہ کرنے کے لئے لبنان پر حملہ کر دیا۔ مغربی بیروت پر اسرائیل کی تباہ کن بمباری کے بعد پی ایل او نے شہر کو خالی کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ اسی سال 14 ستمبر کو لبنان کے نومنتخب صدر بشیر جمائل کو قتل کر دیا گیا۔ 16 ستمبر 1982ء لبنان کے عیسائی شدت پسندوں نے اسرائیل کی مدد سے دو مہاجر کیمپوں میں گھس کر سینکڑوں فلسطینیوں کو ہلاک کر دیا۔ اس سفاکانہ کارروائی پر اسرائیل کو دنیا بھر میں شدید مذمت کا نشانہ بننا پڑا۔ 1989ء میں انتفادہ کے زیر اہتمام فلسطینی حریت پسندوں نے زبردست عسکری کارروائیوں کا آغاز کیا۔ 1991ء کے آغاز میں جنگ خلیج کے دوران عراق نے اسرائیل کو کئی سکڈ میزائلوں کا نشانہ بنایا۔

6 روزہ جنگ جسے عرب اسرائیل جنگ 1967ء، تیسری عرب اسرائیل جنگ بھی کہا جاتا ہے مصر، عراق، اردن اور شام کے اتحاد اور اسرائیل کے درمیان لڑی گئی جس میں اسرائیل نے فیصلہ کن کامیابی حاصل کی۔ اسرائیل نے جو جنگ کے لئے پوری طرح تیار تھا اور جس کو امریکہ کی امداد پر بجا طور پر بھروسا تھا مصر کی کمزوری کا اندازا کر کے جون 1967ء کے پہلے ہفتے میں بغیر کسی اعلان جنگ کے اچانک مصر پر حملہ کر دیا اور مصر کا بیشتر فضائی بیڑا ایک ہی حملے میں تباہ کر دیا۔ مصر کی فوج کا بڑا حصہ یمن میں تھا جسے بروقت بلانا ناممکن تھا نتیجہ یہ ہوا کہ 6 دن کی مختصر مدت میں اسرائیل نے نہ صرف باقی فلسطین سے مصر اور اردن کو نکال باہر کیا بلکہ شام میں جولان کے پہاڑی علاقے اور مصر کے پورے جزیرہ نمائے سینا پر بھی قبضہ کر لیا اور مغربی بیت المقدس پر بھی اسرائیلی افواج کا قبضہ ہو گیا۔ اس مختصر جنگ میں عرب افواج کے 21 ہزار فوجی ہلاک، 45 ہزار زخمی اور 6 ہزار قیدی بنا لئے گئے جبکہ اندازاً 400 سے زائد طیارے تباہ ہوئے۔ جبکہ اس کے مقابلے میں سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اسرائیل کے 779 فوجی مارے گئے جبکہ 2563 زخمی اور 15 قیدی بنا لئے گئے۔ قابل ذکر ہے کہ جون 1967ء کی جنگ میں شکست کے نتیجے میں غزہ اور جزیرہ نمائے سینا کا 24 ہزار مربع میل (ایک لاکھ 8 ہزار مربع کلومیٹر) کا علاقہ اسرائیل کے قبضے میں آ گیا، نہر سوئز بند ہو گئی اور مصر جزیرہ نمائے سینا کے تیل کے چشموں سے محروم ہو گیا۔ نومبر 1988ء میں فلسطینی نوجوانوں کی طرف سے شروع کردہ اسرائیلی قبضے کے خلاف مزاحمتی مہم "پہلی انتفادہ" کے دور میں تنظیم آزادی فلسطین (PLO) کے قائد یاسر عرفات نے فلسطینی ریاست کی آزادی کا اعلان کیا تھا تاہم اس کی سرحدوں کا تعین نہیں ہوا تھا۔ واضح رہے کہ جب 1967ء میں اسرائیل نے بیت المقدس پر قبضہ کر لیا تو عالمی صیہونی تنظیم نے مسجد اقصیٰ کی جگہ ہیکل تعمیر کرنے کیلئے خصوصی فنڈ کا اجراء کیا اور مختصر مدت میں بیس کروڑ ڈالر جمع کئے گئے۔ بیت المقدس پہ یہودی قبضہ کے ساتھ ہی مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ حرم شریف میں یہودیوں کے اجتماع ہونے لگے۔ مسجد اقصیٰ کے دروازے یہودیوں کے لئے کھولے گئے، وہ اپنے کتوں کو ساتھ لے کر مسجد اقصیٰ میں جوتوں سمیت گھومتے ہیں، اسی طرح اگر فلسطینیوں پر کئے گئے اسرائیلی مظالم کی بات کی جائے تو کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ ہمیشہ نہتے فلسطینیوں پہ ظلم و ستم کے پہاڑ ڈھائے گئے ان کا جانی، مالی، اقتصادی استحصال کیا گیا اسرائیلی یہودی انتہا پسندوں کی درندگی اس حد تک جا پہنچی کہ معصوم فلسطینی بوڑھوں اور بچوں یہاں تک کہ خواتین کو بھی نہیں بخشا جا رہا ہے۔

فلسطین مقدس سرزمین:

فلسطین مسلم ممالک کے قلب میں واقع ہے۔ فلسطین میں بیت المقدس (قبلہ اول) آباد ہونی کی وجہ سے اسے خصوصی درجہ حاصل ہے۔ اس کو اللہ تعالیٰ نے خصوصی متبرک مقام عطا کر رکھا ہے۔ فلسطین ایک مقدس سرزمین ہے۔ یہ مسلمانوں کا قبلہ اوّل ہے اور پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہیں سے آسمانوں پر لے جایا گیا تھا۔ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جائے پیدائش ہے۔ یہاں ہزاروں انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آسودۂ خاک ہیں۔ فلسطین انبیاء کرام کی سرزمین ہے۔ فلسطین فلسطینی عوام کی سرزمین ہے۔ فلسطین ایک ایسی سرزمین ہے جس پر ایک نسل پرست، انسانیت دشمن اور کالونیل صہیونی منصوبے نے غاصبانہ و ناجائز قبضہ کر لیا ہے۔ فلسطین مزاحمت کی علامت ہے۔ مسلمانوں کی سربلندی و آزمائش کی سرزمین ہے۔ فلسطین کسی بھی خاص گروہ، جماعت، عرب و عجم یا تنظیم سے وابستہ نہیں ہے، بلکہ اس کا تعلق تمام مسلمانوں سے ہے۔ فلسطین مسلمانوں کے اہم ترین ایشوز میں شامل ہے، فلسطینیوں کو اپنی سرزمین پر خودداری، قومی آزادی اور اس زمین، گھر اور ملکیتوں پر انکی واپسی کا مکمل حق ہے کہ جہاں سے صیہونی دہشت گردوں نے انہیں زبردستی بے دخل کر دیا ہے۔ مسلمانوں کے قبلہ اول ہونے کی حیثیت سے بیت المقدس کو تمام مسلمانوں کے درمیان بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ افسوس یہی ہے کہ سات دہائیاں ہونے کو ہیں عالم اسلام کا قبلہ اول اور انبیاء کی سرزمین یہودی نرغے میں ہے اور مسلمانان عالم اپنے پہلے قبلہ پر صہیونی تسلط پر بے بس نظر آ رہے ہیں۔

فلسطین کی آزادی کی امید ''یوم القدس'':

آج عالم اسلام پہلے کی نسبت ہر لحاظ سے قوی، مضبوط اور سامراجی طاقتوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، مسلمانوں کی جدوجہد، کاوشوں اور آپسی اخوت و ہمدلی سے ہی مسئلہ فلسطین حل ہو سکتا ہے۔ مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق سے ہی اسرائیل کی خونخوار، ظالم و جابر حکومت صفحہ ہستی سے محو ہو سکتی ہے اور فلسطینی قوم کو اسرائیل کی خونخوار اور ظالم حکومت سے نجات مل سکتی ہے۔ اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے تمام مسلمانوں کو متحد و یکسو ہو کر فلسطین کی آزادی کے لئے جدوجہد کرنی ہوگی، رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو عالمی یوم القدس منانے کا یہی فلسفہ ہے۔ بانی انقلاب اسلامی ایران حضرت آیت اللہ خمینیؒ نے تین دہائیوں قبل قدس شریف اور مظلوم فلسطینیوں کی حمایت کے لئے جمعۃ الوداع کو عالمی یوم القدس کا نام دیا۔ انہوں نے رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو عالمی یوم قدس کے نام سے موسوم کر کے مسئلہ فلسطین کو فراموش کرنے کی استعمار و استکبار جہانی کی ہر سازش کو ناکام بنا دیا اور اس طرح آیت اللہ خمینیؒ نے ہمیشہ کے لئے عالم اسلام کی توجہ مسئلہ فلسطین کی طرف مبذول کر دی۔

باقیات

101

تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ شہر سرینگر کے نوہٹہ کے سعد پورہ میں آگ کی ہولناک واردات میں **10** رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہو گئے ۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ علاقے میں ایک رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کرلی ۔ انہوں نے بتایا کہ آگ اس وقت ہولناک تھی کہ دور دور تک اس کی چنگاری نظر آ رہی تھی جبکہ علاقے گنجان ہونے کے باعث آگ نے اپنے متصل دیگر مکانوں کو اپنی لپیٹ میں لیا ۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ لگنے کے ساتھ ہی مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی ۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ نوہٹہ کے سید پورہ میں علی الصبح آگ لگنے کی اطلاع ملی جس کے بعد فائر اسٹیشن رعناواری نے فوری جواب دیا اور موقع پر پہلا ٹرن آؤٹ کیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ کی زیادہ شدت اور علاقے کی پر ہجوم نوعیت کے پیش نظر فائر اسٹیشن بابہ ڈیمب ، فائر اینڈ ایمرجنسی سروس ہیڈ کوارٹر، سید حمید پورہ، نوشہرہ، صفا کدل، گوکدل، مہاراج گنج حبہ کدل، حضرت بل اور جے وی سی سی سے اضافی فائر ٹینڈرس اور افرادی قوت کو روانہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں پہنچنے پر، یہ دیکھا گیا کہ **3** رہائشی مکانات آگ کی لپیٹ میں ہیں۔ آگ بجھانے کی کارروائیاں فوری طور پر شروع کردی گئیں ۔ انہوں نے مزید کہا کہ متعدد گیس سلنڈر پھٹنے سے آگ مزید شدت اختیار کرگئی تاہم فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی بروقت اور مربوط کوششوں سے آگ پر قابو پالیا گیا۔ آپریشن کے دوران جامع مسجد کے ذخائر سے پانی بھی نکالا گیا جس کے بعد مقامی باشندوں اور ضلعی انتظامیہ نے آگ بجھانے کی کوششوں میں تعاون پر جامع مسجد انتفاضہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ آگ لگنے کی وجہ کی تفتیش جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ فائر اور ایمرجنسی سروسز نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا، اس واقعے میں کم از کم دس مکانات کو بھاری نقصان پہنچا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک اور واقعہ میں شہر کے نئی پورہ علاقے میں بدھ شاہ نگر میں ایک بیکری یونٹ میں آگ لگ گئی۔ حکام نے بتایا کہ آگ لگنے سے بیکری کا یونٹ تباہ ہو گیا۔

102

انہوں نے لوک بھون جموں میں بی جے پی سمیت کئی سیاسی جماعتوں کے لیڈران سے بھی مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا ۔ وائس آف انڈیا کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے جمعہ کے روز جموں و کشمیر کے کٹھوعہ ضلع میں بین الاقوامی سرحد کے اگلے مورچوں کا دورہ کیا۔ یہ دورہ ان کے دوروزہ کشمیر سفر کا آغاز ہے۔ حکام کے مطابق، وزیر داخلہ نے ہیرانگر سیکٹر کے گرنام اور بوبیاں بارڈر آؤٹ پوسٹس کا معائنہ کیا اور سرحد کی حفاظت پر مامور بی ایس ایف اہلکاروں سے ملاقات کی۔ ان کا یہ دورہ اس وقت ہوا ہے جب سرحدی انتظامات پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تا کہ دہشت گردوں کی دراندازی اور اسلحہ ومنشیات کی اسمگلنگ کو روکا جا سکے۔ گزشتہ دو ہفتوں میں کٹھوعہ، اُدھمپور اور کشتواڑ اضلاع میں تقریباً ایک درجن انکاؤنٹرز میں جیش محمد کے چار سخت گیر پاکستانی دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ امیت شاہ جمعرات کی رات جموں پہنچے، جہاں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور بی جے پی کے سینئر رہنماؤں بشمول اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے ان کا استقبال کیا۔ کٹھوعہ میں وزیر داخلہ نے بوبیاں میں سرحدی محافظوں کے لیے چھ فلاحی اسکیموں کا ورچوئل افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ حکام کے مطابق، وہ آج جموں کے لوک بھون میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کی اور دہشت گردی کے متاثرین کے اہل خانہ کو ہمدردانہ بنیادوں پر تقرری کے خطوط تقسیم کئے ۔ ادھر ذرائع نے بتایا کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے آج جموں و کشمیر کے کٹھوعہ ضلع کے ہیرانگر سیکٹر میں بین الاقوامی سرحدی علاقوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے گرنام اور بوبیاں بارڈر آؤٹ پوسٹس کا معائنہ کیا اور بی ایس ایف اہلکاروں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے سرحدی محافظوں کے لیے چھ فلاحی اسکیموں کا ورچوئل افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر داخلہ نے بی ایس ایف کے جوانوں سے سرحدی انتظامات اور دراندازی روکنے کے اقدامات پر فیڈ بیک لیا۔ ان کا یہ دورہ اس وقت ہوا ہے جب سرحدی انتظامات پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ دہشت گردوں کی دراندازی اور اسلحہ ومنشیات کی اسمگلنگ کو روکا جا سکے۔ گزشتہ دو ہفتوں میں کٹھوعہ، اُدھمپور اور کشتواڑ اضلاع میں تقریباً ایک درجن انکاؤنٹرز میں جیش محمد کے چار سخت گیر پاکستانی دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ بعدازاں، امیت شاہ نے جموں کے لوک بھون میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ جس میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، وزارت داخلہ کے اعلیٰ حکام، نیم فوجی دستوں کے سربراہان، پولیس و سول انتظامیہ اور خفیہ ایجنسیوں کے نمائندے شریک ہوئے ۔ اس اجلاس میں جموں و کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقعے پر امت شاہ نے کہا کہ مرکزی سرکار جموں کشمیر میں امن اور تعمیر وترقی کیلئے پرعزم ہے اور دہشت گردی سے متعلق زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر کاربند ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر داخلہ نے دہشت گردی سے متاثرہ اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں ہمدردانہ بنیادوں پر تقرری کے خطوط بھی فراہم کئے۔ دریں اثناء کل صبح وہ جموں و کشمیر کی ترقی سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کریں گے، جس میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران شریک ہوں گے۔ یہ دورہ نہ صرف سیکورٹی انتظامات کو مزید مضبوط بنانے کا عندیہ دیتا ہے بلکہ ترقیاتی منصوبوں پر بھی حکومت کی سنجیدگی کو ظاہر کرتا ہے۔

103

تاہم، حکام نے تحقیقات کی حساس نوعیت کا حوالہ دیتے ہوئے مزید تفصیلات کا انکشاف نہیں کیا۔ خیال رہے کہ این آئی اے لال قلعہ دھماکہ کیس کے مختلف پہلوؤں بشمول ممکنہ روابط، مشتبہ افراد کی نقل وحرکت اور مختلف مقامات پر معاون ثبوت کی تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہے

104

یوٹی سرکار کا اپنا دوسرا بجٹ پیش کیا۔ اسمبلی میں بجٹ کی نقاب کشائی کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جو یوٹی کے وزیر خزانہ کے طور پر بھی کام کرتے ہیں نے جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری کیلئے **113767** کروڑ روپے کے بجٹ کی نقاب کشائی کی۔ یوٹی اسمبلی میں بجٹ پیش کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مالی سال **2026-27** کیلئے کل خالص بجٹ کا تخمینہ **113767** کروڑ روپے ہے وزیر اعلیٰ نے کہا ’’ مالی **2026-27** کیلئے کل خالص بجٹ کا تخمینہ **113767** کروڑ روپے ہے جس میں طریقوں اور ذرائع سے ایڈوانس اور اوور ڈرافٹ کی فراہمی کو چھوڑ کر ہے ‘‘۔ جس میں **80640** کروڑ روپے محصولات کے اخراجات اور **33127** کروڑ روپے کیپٹل اخراجات ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا ’’ **2026-27** کے بجٹ تخمینوں کے تحت بالترتیب **90018** کروڑ روپے اور **23749** کروڑ روپے متوقع آمدنی کی وصولی اور سرمایے کی وصولی ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ٹیکس اور نان ٹیکس دونوں کی اپنی آمدنی کا تخمینہ **31800** کروڑ روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ، **42752** کروڑ روپے مرکزی امداد کے طور پر اور **13400** کروڑ روپے سی ایس ایس کے طور پر جموں و کشمیر کو بھیجے جائیں گے۔ اس دوران بجٹ کا سب سے بڑا اعلان **6594.93** کروڑ روپے کے کراپ انشورنس اسکیم ہے، جس کے تحت کشمیر میں سیب کی بیشتر اقسام اور زعفران، جبکہ جموں خطے میں آم، لیچی اور زعفران کو بیمہ تحفظ فراہم کیا جائے گا۔ موسم کی مار اور شاہراہوں کی بندشوں کی وجہ سے جوجھ رہی کشمیر کی ہارٹیکلچر انڈسٹری سے وابستہ افراد کی کراپ انشورنس کی دیرینہ مانگ پر بالآخر حکومت نے بروقت فیصلہ لیا۔ وزیر اعلیٰ نے غریب ترین کنبوں یعنی تمام اے اے وائی (انتودیہ) خاندانوں کے لیے سالانہ چھ مفت ایل پی جی گیس سلنڈرس فراہم کرنے کا بھی اعلان کیا۔ عمر عبداللہ نے سرکاری بسوں میں خواتین کے لیے مفت سفر کی سہولت جاری رکھنے اور معذور افراد کیلئے بھی مفت سفر کی سہولت فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ اس کے علاوہ اے اے وائی کنبوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے لیے سیکنڈری تعلیم تمام اخراجات معاف کرنے اور سرکاری کالجوں میں زیر تعلیم ایسے طلبہ کی مکمل فیس معاف کرنے کا بھی اعلان کیا گیا، جنہیں کوئی اسکالرشپ حاصل نہیں ہو رہی۔ تقریباً ایک گھنٹہ **47** منٹ طویل بجٹ تقریر میں وزیر اعلیٰ نے ماضی کے اقدامات کا بھی جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ آئندہ مالی برس کے دوران حکومتی ترجیحات اور نئی تجاویز پیش کیں، جن پر بحث کے بعد قانون ساز اسمبلی کی منظوری درکار ہوگی۔ عمر عبداللہ نے سرکاری بسوں میں خواتین کے لیے مفت سفر کی سہولت جاری رکھنے اور معذور افراد کیلئے بھی مفت سفر کی سہولت فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ اس کے علاوہ اے اے وائی کنبوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے لیے سیکنڈری تعلیم تمام اخراجات معا

105

ایک اور شخص زخمی ہوا۔ جاں بحق شخص کی شناخت بشیر احمد پال ولد غلام احمد پال کے طور پر ہوئی ہے، جو تقریباً **40** برس کے تھے اور سوہنگ کے رہائشی تھے۔ انہیں شدید سر کی چوٹیں آئیں اور ابتدائی طور پر کمیونٹی ہیلتھ سینٹر سوہنگ منتقل کیا گیا، جہاں سے انہیں مزید علاج کے لیے جے وی سی اسپتال بمنہ، سرینگر لے جایا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں نے انہیں وہاں پہنچنے پر مردہ قرار دیا۔ مرحوم اپنے چار بچوں کے وارث چھوڑ گئے ہیں۔ زخمی شخص کی شناخت مشتاق احمد ملک ولد غلام محمد ملک کے طور پر ہوئی ہے، جن کی عمر **48** برس ہے اور وہ بھی سوہنگ کے رہائشی ہیں۔ انہیں ناک پر چوٹیں آئیں اور ان کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ وہ زیر علاج ہیں۔ دونوں زخمیوں کو ابتدائی طور پر سی ایچ سی سوہنگ منتقل کیا گیا تھا، بعد ازاں مزید علاج کے لیے جے وی سی بمنہ بھیجا گیا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی شروع کردی ہے تاکہ حادثے کی وجوہات کا پتہ لگایا جا سکے۔

106

ساتھ زیادتی نہ ہوئی ہو۔ انہوں نے کہا ’’اور اگر کسی نے میری صحت کا راز پوچھا تو میں نے یہ کہہ کر جواب دیا کہ میں روزانہ دو کلو گالی کھاتا ہوں۔‘‘ وزیر اعظم نے کہا کہ انہوں نے جموں و کشمیر سے دفعہ **370** کی دیوار کو گرایا، شمال مشرق کے لیے ترقی کا راستہ چنا اور کہا کہ اسی لیے وہ مودی کی قبر کھودنے کا سوچ رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا ’’ ہم پاکستانی دہشت گردوں کو ان کے گھروں میں گھس کر جواب دیتے ہیں، اسی لیے وہ مودی کی قبر کھودنے کی بات کر رہے ہیں، ہم نے آپریشن سندور کیا، اس سے انہیں پریشانی ہوئی اور اس لیے وہ مودی کی قبر کھودنے کا سوچ رہے ہیں۔ ہم ملک کو ماؤنواز دہشت گردی سے آزاد کرانے کیلئے جرت مندانہ قدم اٹھا رہے ہیں، کیا یہی وجہ ہے کہ آپ مودی کی قبر کھودیں گے۔‘‘ سندھ طاس معاہدے کو سابق وزیر اعظم جواہر لعل نہرو کی طرف سے کی گئی سنگین ناانصافی قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے اسے ختم کر دیا اور اسی وجہ سے وہ مودی کی قبر کھودنے کے نعرے لگا رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا ’’ کانگریس کا مسئلہ کچھ اور ہے۔ وہ یہ ہضم نہیں کر پا رہے ہیں کہ مودی یہاں تک کیسے پہنچے (پی ایم بنے)۔ اور ان کا مسئلہ بڑھتا جا رہا ہے کہ وہ پہنچ جانے کے باوجود وہ ہیں کیوں ہیں؟ یہی وجہ ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ ان کے لیے مودی کی قبر کھودنا ہی واحد راستہ رہ گیا ہے۔‘‘ مودی نے کہا کہ کانگریس کو آئین کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ’’ وہ مانتے ہیں کہ وزارت عظمیٰ ان کے خاندان کی جاگیر ہے۔ اسے کوئی اور نہیں رکھ سکتا۔ یہ نفرت جو ان کے اندر چھپی ہوئی ہے۔‘‘ وزیر اعظم مودی نے کہا ’’ کانگریس کے شاہی خاندان کو ملک نے دہائیوں تک مواقع فراہم کیے لیکن انہوں نے صرف غربت مٹانے کا نعرہ لگایا

107

کو بہترین قرار دیا اور کہا کہ یہ ہر ممکن طریقے سے عوام کو فائدہ پہنچانے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں پیش کی گئی تجاویز مختلف طبقات کی ضروریات کو پورا کرتی نظر آتی ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اگر ان پر موثر طریقے سے عمل درآمد کیا گیا تو اس کے ثمرات عام شہریوں تک پہنچیں گے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بجٹ عوام کے خواہشات ، امنگوں اور آرزوؤں کے عین مطابق ہے

108

انہوں نے کہا ’’میں خود ریاست کا ایک مضبوط حامی ہوں لیکن اسے معصوم جانوں کی قیمت پر بحال نہیں کیا جاسکتا۔ یہ تب ہی بحال ہوگا جب مکمل یقین دہانی ہو کہ گولیوں اور چھروں کی وجہ سے کوئی کشمیری بچہ دوبارہ اپنے پیاروں سے جدا نہیں ہوگا‘‘۔ شرما نے کہا ’’ اس سمت میں (امن کو یقینی بنانے کے لیے) مرکزی حکومت کی کوششوں نے وادی کشمیر سے پہلے ہی حوصلہ افزا آثار دکھانا شروع کر دیے ہیں، جہاں سال **2025** میں ایک بھی مقامی نوجوان عسکریت پسندی میں شامل نہیں ہوا‘‘۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک اہم کامیابی ہے، جو نریندر مودی حکومت کی امن کے تئیں عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ شرما نے تاہم کہا کہ پاکستان اکثر خطے میں امن وامان کی صورتحال کو خراب کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے لیکن ہماری سیکورٹی فورسز اس بات کو بھی یقینی بنا رہی ہیں کہ سرحد پار سے ہماری سرزمین میں داخل ہونے والے کسی بھی دہشت گرد کو بخشا نہیں جائے گا جو بھی ہو سکتا ہے۔ لیفٹننٹ گورنر کے خطاب کے بارے میں بات کرتے ہوئے شرما نے اسے نیشنل کانفرنس حکومت کی طرف سے لوگوں کے ساتھ دھوکہ دہی قرار دیا۔ شرما نے کہا کہ اسمبلی کا کردار جموں وکشمیر سے متعلق مسائل پر بات کرنا ہے اور حکمراں پارٹی مرکز پر جوابی الزامات لگا کر اپنی ناکامیوں کو چھپا نہیں سکتی۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس نے اقتدار میں آنے سے پہلے لوگوں میں جھوٹی امیدیں پیدا کیں اور ان وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ طرز **1947** سے موجود ہے، یہ الزام لگاتے ہوئے کہ آنے والی حکومتوں نے عوام کو گمراہ کیا ہے۔

109

میں سیاحتی سرگرمیوں پر منحصر ہیں، کا روزگار بُری طرح متاثر کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلسل بندش کے باعث مقامی نوجوانوں میں بھی بے چینی پائی جا رہی ہے جن میں وہ نوجوان بھی شامل ہیں جنہوں نے ان سیاحتی مقامات پر کاروبار چلانے کے لئے مختلف مالیاتی اداروں سے قرضے حاصل کئے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دودھ پتھری، توسہ میدان اور یوسمرگ کو دوبارہ کھولنے کا معاملہ سیکورٹی امور سے جڑا ہوا ہے جو اس وقت محکمہ سیاحت کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس ضمن میں رُکن اسمبلی خانصاحب کی طرف سے ایک ڈی او لیٹر، ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام کو بذریعہ لیٹر نمبر ڈی ایس ایم ٹی ڈی اے/**51**/**2021** بتاریخ **29**/ اکتوبر **2025** مناسب کارروائی کے لئے بھیجا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پہلگام میں پیش آئے ایک افسوسناک واقعے اور اس کے نتیجے میں ضلعی انتظامیہ کی طرف سے عائد پابندیوں کی وجہ سے دودھ پتھری میں سنو سلیڈنگ گیمز کا انعقاد نہیں ہوسکا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے توسہ میدان میں روپ وے پروجیکٹ کے بارے میں ایوان کو بتایا کہ کنڈولہ، روپ وے پروجیکٹ کو پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) ڈیپارٹمنٹ نے نیشنل ہائی ویز لاجسٹکس مینجمنٹ لمیٹڈ (این ایچ ایل ایم ایل) کے ذریعے پروت مالا اسکیم کے تحت تجویز کیا ہے جیسا کہ سرکاری آڈر نمبر **373**۔ پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) آف **2023** بتاریخ **6** ستمبر **2023** میں درج ہے۔

110

۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج مقدمہ زیر نمبر **186/2025** سے متعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش کے دوران، پولیس نے **4,93,100** کی نقدی کے ساتھ ایک ہیروئن نما مادہ برآمد کیا، جس کا شبہ ہے کہ منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل کی گئی ہے۔ مزید تفتیش میں ملزم کے نشہ آور اشیاء کی فروخت اور تقسیم میں ملوث ہونے کا انکشاف ہوا۔ اسی کے مطابق این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ **68-F** کے تحت ایک منجمد کرنے کا حکم جاری کیا گیا تاکہ غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی جائیداد کی منتقلی یا تصرف کو روکا جا سکے۔ تمام ضبطی اور منجمد کرنے کی کارروائی قانون کے مطابق سختی سے کی گئی۔ معاملے کو تصدیق کے لیے مجاز اتھارٹی کو بھجوا دیا گیا ہے۔ پولیس منشیات کی لعنت کے خلاف زیرو ٹالرنس کیلئے پرعزم ہے۔

111

ملازمین کی مستقلی کے لیے کوئی ٹھوس بندوبست موجود نہیں، نہ ہی آنگن واڑی ورکرس، آشا کارکنان اور منریگا عملے جیسے اہم فرنٹ لائن ورکرز کے لیے منصفانہ کم از کم مشاہرہ طے کرنے کی کوئی تجویز ہے‘‘۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ این سی کے منشور میں نئے روزگار پیدا کرنے کے وعدے کو خاموشی سے نظر انداز کر دیا گیا ہے اور انتظامیہ نے محض گزٹڈ اور نان گزٹڈ آسامیوں کے معمول کے اشتہارات کو بطور پردہ استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا ’’اس سے بھی زیادہ تشویشناک حقیقت یہ ہے کہ تقریباً **25** ہزار سرکاری اسامیاں عملاً نجی اداروں کے حوالے کردی گئی ہیں، جس سے محنت کشوں کے استحصال اور عدم تحفظ کی ایک نئی لہر جنم لے رہی ہے، جبکہ یومیہ اجرتی ملازمین پہلے ہی شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔‘‘ سجاد لون نے کہا کہ پچھلے سال کے وعدے، جیسے **12** مفت ایل پی جی سلنڈر، اب محدود ہو کر صرف انتودیہ انا یوجنا (**AAY**) کے مستحقین تک سمٹ گئے ہیں اور وسیع تر آبادی کسی بھی حقیقی راحت سے محروم رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا’’ یہ فیصلے عوامی مفاد کے بجائے علامتی اقدامات کا تسلسل دکھائی دیتے ہیں‘‘۔ کاشتکاروں کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ فصلوں کی تنوع کاری اور اعلیٰ قدر والی باغبانی کے ذریعے آمدنی بڑھانے کے دعوے محض سطحی ہیں، ’’خدشہ ہے کہ یہ منصوبے بھی بیوروکریٹک تاخیر اور کھوکھلی بیان بازی میں گم ہو جائیں گے اور زمینی سطح پر کوئی حقیقی تبدیلی نظر نہیں آئے گی‘‘، انہوں نے خبردار کیا۔ لون نے کہا کہ شہروں اور قصبوں میں سستی اور باوقار رہائش آج بھی اکثریت کے لیے ایک خواب بنی ہوئی ہے۔ چھوٹے تاجروں، دکانداروں اور ٹرانسپورٹروں کو نظرانداز کیے جانے پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے لون نے کہا’’ یہ طبقہ مقامی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، مگر کاروبار میں آسانی پیدا کرنے کے بجائے ایسی ضابطہ بندی کی طرف پیش رفت ہو رہی ہے جو کاروباری سرگرمیوں کو مزید محدود کرتی ہے‘‘۔ اختتام پر سجاد غنی لون نے کہا کہ معاشی اعتبار سے یہ بجٹ بھی پچھلے بجٹ کی طرح بنجر اور غیر مؤثر ثابت ہوگا۔

112

۔ اس کے بعد **12** اور **13** فروری کو موسم خشک رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ **14** فروری کو بادلوں کی لپیٹ میں دوبارہ اضافہ ہونے کا امکان ہے جبکہ **15** اور **16** فروری کو کسی خاص بارش کے بغیر جزوی سے عام طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ مجموعی طور پر **16** فروری تک جموں و کشمیر میں کوئی بڑی بارش یا برف باری کی پیش گوئی نہیں کی گئی ۔ دریں اثنا، جموں و کشمیر بھر میں رات کا درجہ حرارت معمول سے نیچے رہا، وادی کے تمام موسمی اسٹیشنوں پر صفر سے کم درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کشمیر صوبے میں کئی مقامات پر رات کا کم از کم درجہ حرارت معمول سے ایک سے دو ڈگری سیلشس کم رہا، انہوں نے کہا کہ گاندربل ضلع میں سونمرگ سرد ترین مقام کے طور پر ابھرا، جہاں کم از کم درجہ حرارت منفی **8.3** ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا

از دفتر نائب تحصیلدار چھتہ بل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب زبید بشیر شگو ولد مرحوم بشیر احمد شگو ساکنہ زینہ در محلہ حبہ کدل بمراد
نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والد بشیر احمد شگو بابت حصول بنک بتقرر
17/12/2025

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد بشیر احمد شگو ولد مرحوم خضر محمد مورخہ 17/12/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	آمدنی	رشتہ متوفی
حسینہ اختر زوجہ بشیر احمد شگو	۷۳	گھریلو کام	ندارد	بیوہ
زبیر احمد شگو ولد۔۔۔	۴۰	سیلز مین	8000	پسر
رقیہ بشیر دختر۔۔۔۔۔	۳۹	گھریلو کام		دختر

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار چھتہ بل

PUBLIC NOTICE

GOVERNMENT OF JAMMU&KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR
TEHSIL CENTRAL
EXECUTIVE MAGISTARATE FIRST CLASS ZAINAKOTE SRINAGAR
APPLICATION FOR LATE ENTRY OF DATE OF BIRTH CERTIFICATE IN FAVOUR OF PARVEENA AKHTAR D/O KHAZIR MOHAMMAD KACHROO R/O SHALTENG SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

THE REGISTRAR BIRTHS & DEATHS SMC HAS SUBMITTED CASE FILE PERTAINING TO BIRTH OF PARVEENA AKHTAR D/O KHAZIR MOHAMMAD KACHROO R/O SHALTENG SRINAGAR WITH DATE OF BIRTH AS 01-01-1968. THE FILE IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE. IN THIS CONNECTION, IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION FOR ISSUANCE OF SAID CERTIFICATE HE /SHE MAY CONTACT THIS OFFICE WITHIN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.
NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDARV TILGAM

SUB. APPLICATION OF IMTIYAZ AHMAD TILGAM TEHSIL PATTAN FOR OBTAININIG DEPENDENT CERTIFICATE

NOTICE

GENERAL PUBLIC IS HEREBY INFORMED THROUGH THIS NOTICE THAT THE APPLICANTS APPLICATION REGARDING OBATINING DEPENDENT CERTIFICATE IS CURRENTLY UNDER PROCESS IN THIS OFFICE.
IN THIS CONNECTION THE REPORT OF CONCERNED PATWARI HALQA REVEAL THAT THE APPLICANTS FATHER NAMELY GHULAM MOHAMMAD BAND SIL RAHMAN BHAT R/O TILGAM AS PER FIR NO. 42 /PS/KREEI/2005 WAS KILLED ON 19-06-2005 AND THE DECEASED ;LEFT BEHIND THE FOLLOWING DEPENDENTS.

S NO.	NAME OF DEPENT	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARRIED STATUS	OCCUPATION	AGE	MARITAL STATUS	OCCUPATION
01	ZOONA BEGUM	WIFE	40	WIDOW	H/W	60	WODOW	H/W
02	ABDUL RASHID BAND	SON	25	UMARRIED	LABOUR	45	MARRIED	LABOUR
03	MEHRAJ UD DIN	SON	15	UNMARRIED	LABOUR	35	UNMARRIED	LABOUR
04	NISAR AHMAD	SON	10	UNMARRIED	MINOR	30	MARRIED	LABOUR
05	NISAR AHMAD	SON	05	UNMARRIED	STUDENT	25	UNMARRIED	STUDENT
06	NASEEMA BEGUM	DAUGHTER	09	UNMARRIED	STUDENT	29	,MARRIED	H/W
07	MUSHTAQ BEGAM	SON	25	UNMARRIED	LABOUR	45	MARRIED	LABOUR

IN THIS CONNECTION IF ANYONE HAS ANY OBJECTION THE SAME MAY BE SUBMITTED TO THIS OFFICE WITHIN 03 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE DEPUTY COMMISSIONER, GANDERBAL

Mini Secretariat Complex, Duderhama

Subject;-Final Merit list of prospective Candidates for selection of Krishi Udyami (Agriculture Entrepreneurs 7th phase/ Re-advertisement of vacant KKGs(in District Ganderbal.

PUBLIC NOTICE

Whereas, the tentative merit list of prospective candidates for engagement of Krishi Udyamis on contractual basis for a period two years, against designated panchayats in district Ganderbal for 7th phase stands issued by this office ide Public Notice No; DCG/Estt/F-573/2026/2285-90Dated; 20/01/2026,

Whereas, the said tentative merit list was put to public domain in general and in particular for prospective candidates and objections were invited from the interested persons/candidates on account of particulars of candidates, their qualifications and points awarded,

Whereas, 06days of period from the date of issuance of public notice was given for submission of objections/ representations,

Whereas no objection has been received within the time line period of six days.

Annexure-A

S.No	Name of KKG	Particulars of Candidate	Date of Birth	Educational Qualifications: Diploma In: Is Candidate having Diploma In Agriculture and Allied Fields (BHT/BAT etc)	Weightage (15 Points)	General Graduation: Is Candidate having General Graduation (Science)	Weightage (25 Points)	Graduation In: Is Candidate Having Graduation in Agriculture and allied fields	Weightage (45 Points)	Post Graduation: Is Candidate Having Post Graduation in Science & allied Agri Fields	Weightage (10 Points)	Diploma/Certification: Is Candidate Having Diploma/ Certification in Computers	Weightage (15 Points)	Domicile of Local: Is the Candidate Domicile of Local Panchayat (Y/N)	Weightage (25 Points)	Female Candidates: Is the Candidate Female (Y/N)	Weightage 05 Points	Total Points	Remarks
1	Gund B	Abid Hussain Tantry	15-08-1993	No	0	BSc	25	No	0	MSC	10	1 Yr Dip	15	No	0	N	0	50	Selected
2		Mohd Imran Malik	02-02-1995	No	0	BSc	25	No	0	No	0	1 Yr Dip	15	No	0	N	0	40	Awaiting
3		Bhat Mudasir Hussain	18-11-1993	Yes	15	No	0	No	0	No	0	1 Yr Dip	15	No	0	N	0	30	Awaiting
4	Safapora-Pehlipora	Sajid Mohammad Dar	20-12-2001	No	0	BSc	25	No	0	No	0	1 Yr Dip	15	Yes	25	N	0	65	Selected
5		Irfan Rashid	08-12-2001	No	0	BSc	25	No	0	No	0	1 Yr Dip	15	No	0	Y	5	45	Awaiting
6		Mussla Mushtaq	15-05-2004	Yes	15	No	0	No	0	No	0	1 Yr Dip	15	No	0	N	0	30	Awaiting

DIPK No: 10684/25

رونالڈو لاپتہ ہیں: سوشل میڈیا پر وائرل پوسٹر کا چرچا

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب کی سڑکوں اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ایک منفرد لاپتہ فرد (کا پوسٹر) تیزی سے گردش کر رہا ہے۔ اس پوسٹر میں کرسٹیانو رونالڈو کی روتے ہوئے تصویر لگائی گئی ہے اور عربی زبان میں طنزیہ جملے درج ہیں۔ یہ ۴۰ سالہ شخص حد سے زیادہ رونے کی کیفیت میں ہے اور اس کا خاندان اسے تلاش کر رہا ہے۔ یہ پوسٹر الریاض کے خلاف میچ میں رونالڈو کی شرکت نہ کرنے کے بعد مداحوں کے غم و غصے اور چھیڑ چھاڑ کے انداز کو ظاہر کرتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، رونالڈو کی اس ناراضگی کی جڑیں حریف کلب الہلال کی جانب سے اسٹار فٹ بالر کریم بینزیما کو سائن کیے جانے میں پیوست ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ رونالڈو سعودی پبلک انویسٹمنٹ فنڈ کی جانب سے دونوں کلبوں کو دی جانے والی حمایت میں عدم توازن پر ناخوش ہیں۔

30 باؤنڈریز اور سکس کے ساتھ 175 رنز! فائنل میں ویبھو سوریاونشی نے ریکارڈ بنایا

نئی دہلی (ایم این این): ویبھو سوریاونشی نے انڈر ۱۹ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے فائنل میں تاریخی اننگز کھیلتے ہوئے کئی ریکارڈ توڑ دیے۔ انگلینڈ کے خلاف جمعہ کو ہرارے اسپورٹس کلب میں ۸۰ گیندوں پر ویبھو سوریاونشی نے ۱۷۵ رنز بنائے۔ ان کی اس اننگز میں ۱۵ چھکے اور اتنے ہی چوکے شامل تھے۔ اس کے ساتھ ہی ویبھو انڈر ۱۹ ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ چھکے لگانے والے کھلاڑی، انڈر ۱۹ میں سب سے تیز ۱۵۰ رنز بنانے والے بلے باز، انڈر ۱۹ ورلڈ کپ فائنل میں سب سے بڑی اننگز کھیلنے والے کھلاڑی، فائنل میں سب سے زیادہ چھکے لگانے والے بلے باز اور انڈر ۱۹ ورلڈ کپ میں مجموعی طور پر سب سے زیادہ چھکے لگانے والے کھلاڑی بن گئے۔ آیئے ان ریکارڈز پر تفصیل سے نظر ڈالتے ہیں۔ ویبھو سوریاونشی نے اس میچ میں ۱۷۵ رنز کی اننگز کھیلی، جو انڈر ۱۹ ورلڈ کپ فائنل میں سب سے زیادہ انفرادی اسکور کا ریکارڈ ہے۔ اس فہرست میں انمکت چند دوسرے نمبر پر ہیں، جنہوں نے سال ۲۰۱۲ء میں ہندوستان کی جانب سے کھیلتے ہوئے آسٹریلیا کے خلاف ۱۱۱ رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی تھی۔ آسٹریلیا کے بریٹ ولیمز (۱۰۸ رن)، انگلینڈ کے اسٹیفن پیٹرز (۱۰۷ رن) اور ہندوستان کے منجوت کالرا (ناٹ آؤٹ ۱۰۱ رن) اس فہرست میں بالترتیب تیسرے، چوتھے اور پانچویں نمبر پر ہیں۔ ویبھو سوریاونشی انڈر ۱۹ ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ چھکے لگانے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ انہوں نے اس ایڈیشن میں مجموعی طور پر ۳۰ چھکے لگائے۔ اس کے ساتھ ہی ویبھو نے جنوبی افریقہ کے ڈیوالڈ بریوس کو پیچھے چھوڑ دیا ہے، جنہوں نے سال ۲۰۲۲ میں ۱۸ چھکے لگائے تھے۔ فن ایلن سال ۲۰۱۶ء اور ۲۰۱۸ میں اتنے ہی چھکے لگا چکے تھے۔ ویبھو سوریاونشی نے انگلینڈ کے خلاف فائنل مقابلے میں کل ۱۵ چھکے لگائے۔ وہ انڈر ۱۹ ورلڈ کپ کی ایک ہی اننگز میں سب سے زیادہ چھکے لگانے والے بلے باز بن گئے ہیں۔ اس فہرست میں آسٹریلیا کے مائیکل ہل دوسرے نمبر پر ہیں، جنہوں نے سال ۲۰۱۲ء میں نمیبیا کے خلاف ۱۲ چھکے لگائے تھے۔ آسٹریلیا کے کریگ سمتھ اس فہرست میں تیسرے نمبر پر ہیں، جنہوں نے سال ۲۰۰۲ میں کینیا کے خلاف ۱۱ چھکے لگائے تھے۔ سوریاونشی نے یوتھ ون ڈے اننگز میں سب سے زیادہ چھکے لگانے کا ریکارڈ بھی اپنے نام کر لیا ہے۔

سرفراز خان اسپتال داخل، رنجی کوارٹر فائنل نہیں کھیل پائیں گے

نئی دہلی (ایم این این): کرناٹک کے خلاف رنجی ٹرافی کوارٹر فائنل سے پہلے ممبئی کو بڑا جھٹکا لگا ہے کیونکہ مڈل آرڈر بیٹسمین سرفراز خان بخار کی وجہ سے اسپتال میں داخل ہو گئے ہیں اور وہ اہم ناک آؤٹ میچ نہیں کھیل سکیں گے۔ سرفراز کو بدھ کے روز تیز بخار کی شکایت کے بعد اسپتال میں داخل کروایا گیا تھا۔ ٹیم ذرائع نے کہا کہ ان کی حالت مستحکم ہے لیکن صحت یاب ہونے میں چند دن لگنے کی امید ہے، جس کی وجہ سے کوارٹر فائنل کے لئے ان کے دستیاب ہونے کا امکان بہت کم ہے۔ ۲۸ سالہ سرفراز اس رنجی سیزن میں ممبئی کے سب سے مستقل اور اچھا کھیلنے والے کھلاڑیوں میں سے ایک رہے ہیں۔ انہوں نے مڈل آرڈر میں خوب رنز بنائے اور بیٹنگ لائن اپ کو استحکام دیا۔ ان کی غیر موجودگی سے کرناٹک کی مضبوط ٹیم کے خلاف ممبئی کی بیٹنگ کمزور ہونے کی توقع ہے۔

آر سی بی چیمپئن: دہلی کیپٹلز کو شکست دے کر ڈبلیو پی ایل کا تاج سر پر سجا لیا

نئی دہلی (ایم این این): کپتان اسمرتی مندھانا (۸۷) اور جارجیا وال (۷۹) کی دھواں دھار نصف سنچریوں کی بدولت رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) نے ویمنز پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ء کے فائنل میں دہلی کیپٹلز کو ۶ وکٹوں سے ہرا کر دوسری بار خطاب اپنے نام کر لیا۔ ایک انتہائی سنسنی خیز مقابلے میں آر سی بی نے ۴ وکٹوں کے نقصان پر ۲۰۴ رنز کا ہمالیہ جیسا ہدف دو گیندیں قبل ہی حاصل کر لیا۔ ہدف کے تعاقب میں آر سی بی کا آغاز مایوس کن رہا جب دوسرے ہی اوور میں گریس ہیرس (۹) پویلین لوٹ گئیں۔ تاہم، اس کے بعد کپتان اسمرتی مندھانا اور جارجیا وال نے محاذ سنبھالا اور دہلی کے گیند بازوں کی جم کر دھلائی کی۔ دونوں کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے ۱۶۵ رنز کی ریکارڈ ساز شراکت داری قائم ہوئی جس نے جیت کی بنیاد رکھی۔ آخری لمحات میں جب مندھانا اور ریچا گھوش آؤٹ ہوئیں تو میچ میں کچھ سنسنی پیدا ہوئی، لیکن رادھا یادو نے ۵ گیندوں پر ۱۲ رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کر دیا۔ جارجیا وال نے ۵۴ گیندوں پر ۱۴ چوکوں کی مدد سے ۷۹ رنز کی عمدہ اننگز کھیلی۔ مندھانا نے ۴۱ گیندوں پر ۱۲ چوکے اور تین چھکوں کی مدد سے ۸۷ رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ رادھا یادو نے پانچ گیندوں پر ناقابل شکست ۱۲ رنز بنائے، جبکہ این ڈی کلارک پانچ گیندوں پر سات رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ دہلی کیپٹلز کی جانب سے شنیلی ہنری نے دو وکٹ حاصل کیے، جبکہ منو مانی اور نندنی شرما نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے دہلی کیپٹلز نے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۴ وکٹوں کے نقصان پر ۲۰۳ رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا تھا۔ آر سی بی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ لزیل لی اور شفالی ورما نے ٹیم کو تیز آغاز فراہم کیا اور پہلے وکٹ کے لیے ۹۴ رنز جوڑے۔ شفالی ورما ۳۱ گیندوں پر ۲۰ رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں، جبکہ لزیل لی نے ۳۰ گیندوں پر ۳۷ رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد جیمیمہ روڈریگز نے محاذ سنبھالا اور میدان کے چاروں طرف دلکش شاٹس کھیلے۔ انہوں نے محض ۳۷ گیندوں پر ۸ چوکوں کی مدد سے ۵۷ رنز بنائے، جس نے ٹیم کے اسکور کو رفتار دی۔ آخری اوورز میں لورا وولوارڈٹ (۴۴ رنز، ۲۵ گیندیں) اور شنیلی ہنری (۳۵ رنز) نے آر سی بی کے گیند بازوں کی جم کر دھلائی کی۔ دہلی نے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۴ وکٹ کے نقصان پر ۲۰۳ رنز کا ہمالیائی مجموعہ ترتیب دیا۔

کیا پرینکا چوپڑہ ”ڈان 3“ اور ”کرش 4“ کی تیاری کر رہی ہیں؟

نئی دہلی (ایم این این): پرینکا چوپڑہ تقریباً چھ سال بعد ہندوستانی سنیما میں واپسی کے لیے تیار ہیں، اور ایس ایس راجامولی کی آنے والی فلم ”وارانسی“ میں نظر آئیں گی۔ حال ہی میں ایک انٹرویو میں، اداکارہ نے اپنی بہت پسند کی فرنچائزز ”ڈان“ اور ”کرش“ کے ممکنہ مستقبل کے بارے میں بولی وڈ بھی اشارے دیے، جس سے دونوں سیریز میں ان کی واپسی کے حوالے سے نئی قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں۔ پرینکا چوپڑہ کو آخری بار فرحان اختر کی ”ڈان“ میں شاہ رخ خان کے ساتھ دیکھا گیا تھا، جو بالآخر ایک کلٹ فرنچائز بن گئی۔ اگرچہ ”ڈان ۳“ کا باقاعدہ اعلان کیا گیا تھا اور رنویر سنگھ کو مرکزی کردار ادا کرنا تھا، بعد کی اطلاعات میں کہا گیا کہ پروجیکٹ ان کے جانے کے بعد رک گیا اور فرحان اختر نے اپنی توجہ دیگر پروجیکٹس پر مرکوز کر دی۔ اسی دوران، خبریں یہ بھی سامنے آئیں کہ پرینکا ممکنہ طور پر ”کرش ۴“ میں بھی اپنے کردار میں واپسی کر سکتی ہیں۔ اس قیاس آرائی کے جواب میں، ایک انٹرویو میں پرینکا نے کہا کہ ”مجھے نہیں معلوم کہ میں ان میں سے کسی کے بارے میں بات کر سکتی ہوں یا نہیں۔“ جس پر ان کی وارانسی فلم کے ساتھی مہیش بابو نے مذاق کرتے ہوئے کہا کہ ”تو پھر کچھ تو ہو رہا ہے۔“ اگرچہ پرینکا نے افواہوں کی تردید یا تصدیق نہیں کی، لیکن انہوں نے وعدہ کیا کہ ”دلچسپ دن آنے والے ہیں۔“ اس دور کو خاص طور پر دلچسپ قرار دیتے ہوئے، پرینکا نے مزید کہا کہ ”یہ (وارانسی) وہ پہلی فلم ہے جو میں تقریباً چھ سال بعد ہندوستان میں کر رہی ہوں، اور بس واپس آ رہی ہوں۔“ انہوں نے یہ بھی اشارہ دیا

ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم کی نظریں ریکارڈ چھٹے خطاب پر، فائنل میں انگلینڈ سے مقابلہ

نئی دہلی (ایم این این): ہرارے اسپورٹس کلب میں جمعہ کے روز آئی سی سی انڈر ۱۹ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے فائنل کے دوران شائقین کو چیلنجنگ مقابلے دیکھنے کو ملنے کی توقع ہے۔ دنیا بھر کے کرکٹ شائقین کی نظریں اس چیلنجنگ مقابلے پر جمی ہیں، جہاں ایک طرف ہندوستان کی ریکارڈ ساز کارکردگی ہے تو دوسری طرف انگلینڈ کا ناقابل شکست سفر۔ ہرارے کی سست اور اسپنرز کے لیے سازگار پچ یہ فیصلہ کرے گی کہ باوقار ٹرافی کون اٹھائے گا۔ ہندوستان سیمی فائنل میں افغانستان کے خلاف محض ۴۱.۱ اوورز میں ۳۱۱ رنز کے بڑے ہدف کا تعاقب کرنے کے بعد بلند حوصلوں کے ساتھ فائنل میں پہنچا ہے۔ اوپنر ویبھو سوریاونشی بہترین فارم میں ہیں، جنہوں نے اب تک ۲۶۴ رنز بنائے ہیں، اور وہ فائنل میں بھی ٹیم کو مضبوط آغاز فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ مڈل آرڈر میں ویہان ملہوترا، آیوش مہاترے اور وکٹ کیپر ابھگیان کنڈو ٹیم کو استحکام اور جارحیت فراہم کرتے ہیں۔ ہرارے کے ٹرننگ ٹریک پر ہندوستان کا اسپن اٹیک سب سے بڑا ہتھیار ثابت ہو سکتا ہے۔ ہینل پٹیل (۱۱ وکٹ) بولنگ لائن اپ کی قیادت کر رہے ہیں، جنہیں آر ایس امبریش اور کھلن پٹیل کا بھرپور تعاون حاصل ہے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ اسپنرز فائنل میں فیصلہ کن ثابت ہوں گے۔ دوسری جانب انگلینڈ کی ٹیم ٹورنامنٹ کی سب سے مستقل مزاج ٹیم رہی ہے جو اب تک ناقابل شکست ہے۔ سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف تھامس ریو کی سنچری اور بین میز کی شاندار بیٹنگ نے ان کی صلاحیتوں کو ثابت کر دیا ہے۔ انگلینڈ کا پیس اٹیک، جس میں مینی لمسڈن اور سیبسٹین مورگن شامل ہیں، ہندوستانی ٹاپ آرڈر کے لیے بڑا چیلنج بن سکتا ہے۔ ٹاس جیتنے والی ٹیم کے لیے پہلے بیٹنگ کر کے ۲۶۰ سے ۲۸۰ رنز کا اسکور بنانا ایک بہتر حکمتِ عملی ہوگی۔ یہ فائنل دراصل ہندوستان کی رفتار اور انگلینڈ کی مستقل مزاجی کے درمیان ایک بڑی لڑائی ہے۔

انگلینڈ کے سابق کپتان ناصر حسین نے پاکستان کے فیصلے کی حمایت کی

انگلینڈ کے سابق کپتان اور معروف کرکٹ کمنٹیٹر ناصر حسین نے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں ہندوستان میں نہ کھیلنے کے بنگلہ دیش کے فیصلے اور ہندوستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کے پاکستان کے فیصلے کی حمایت کی ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق انگلینڈ کے سابق کپتان ناصر حسین نے اس معاملے پر بنگلہ دیش کے ساتھ کھڑے ہونے پر پاکستان کی تعریف بھی کی ہے، جبکہ بنگلہ دیش نے اس حمایت پر پاکستان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ بنگلہ دیش نے اپنے کھلاڑیوں کی سیکورٹی کا حوالہ دیتے ہوئے درخواست کی تھی کہ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں اس کے میچ سری لنکا میں کرائے جائیں، تاہم انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے یہ مطالبہ قبول نہیں کیا، جس کے بعد بنگلہ دیش نے ٹورنامنٹ سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا۔ بعد ازاں آئی سی سی نے بنگلہ دیش کی جگہ اسکاٹ لینڈ کو ٹورنامنٹ میں شامل کر لیا۔ پاکستان نے بنگلہ دیش کے موقف کی حمایت کی تھی۔ اگرچہ پاکستان نے ٹورنامنٹ سے دستبرداری اختیار نہیں کی، تاہم اس نے ہندوستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کا اعلان کیا۔ اسکائی اسپورٹس کے ایک پوڈکاسٹ میں انگلینڈ کے سابق کرکٹر اور کمنٹیٹر مائیک ایرتھن سے گفتگو کرتے ہوئے ناصر حسین نے کہا کہ ”مجھے بنگلہ دیش کا اپنے فیصلے پر قائم رہنا پسند آیا۔ انہوں نے اپنے کھلاڑی دی فز (مستفیض الرحمن) کے لیے آواز اٹھائی، اور مجھے پاکستان کا رویہ بھی اچھا لگا۔ چاہے یہ معاملہ سیاسی ہی کیوں نہ ہو، لیکن بنگلہ دیش کے حق میں پاکستان کا کھڑا ہونا قابل ستائش ہے۔ ناصر حسین نے تمام ممالک کے ساتھ یکساں برتاؤ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور کی سب سے طاقتور کرکٹ قوت سمجھے جانے والے ہندوستان سے زیادہ متوازن رویے کی توقع کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”آپ نہ ہاتھ ملاتے ہیں اور نہ ہی ٹرافی وصول کرتے ہیں۔ اگر پاکستان اور بنگلہ دیش کے ساتھ آپ کا رویہ اسی طرح رہا تو کرکٹ کو شدید نقصان پہنچے گا۔“ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ سے متعلق جاری تنازع کے دوران بنگلہ دیش کے کھیل مشیر آصف نذرل نے پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کو ٹورنامنٹ سے ہٹانے کے خلاف پاکستان کے موقف کو یکجہتی کی علامت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

پاکستان یوٹرن لے گا: سابق کرکٹروں کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش کی جانب سے ہندوستان میں کھیلنے سے انکار کے بعد آئی سی سی نے اسے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ سے باہر کر کے اسکاٹ لینڈ کو شامل کر لیا ہے۔ آئی سی سی کے اس فیصلے پر پاکستان نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہندوستان کے خلاف گروپ میچ سے دستبرداری کا عندیہ دیا ہے۔ پاکستان حکومت نے اپنی ٹیم کو ۱۵ فروری کو کولمبو کے آر پریماداسا اسٹیڈیم میں شیڈول ہندوستان کے خلاف ہائی وولٹیج مقابلے میں شرکت کی اجازت نہیں دی ہے۔ ورلڈ کپ سے عین قبل اس تنازع نے کرکٹ کی دنیا میں ہلچل مچا دی ہے، جس پر اب ہندوستان کے سابق عظیم کرکٹ کھلاڑیوں نے کھل کر اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ سابق تیز گیند باز چیتن شرما کا ماننا ہے کہ یہ صورتحال زیادہ دیر قائم نہیں رہے گی اور پاکستان جلد ہی اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ جائے گا۔ ایک نجی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ”بنگلہ دیش میں ۱۲ تاریخ کو ہونے والے انتخابات کے بعد آپ یوٹرن دیکھیں گے۔ ایک بیان سامنے آئے گا کہ عوامی جذبات کے احترام میں کرکٹ جاری رہنی چاہئے۔ جب آپ سیاست میں ہوتے ہیں تو فیصلے اکثر سیاسی حالات کے زیر اثر ہوتے ہیں لیکن کرکٹ بالآخر کھلاڑیوں اور مداحوں کے لیے ہے۔“ ۱۹۸۳ء کے ورلڈ کپ فاتح ٹیم کے رکن اور عظیم کھلاڑی مدن لال نے پاکستان کے اس موقف کو غلط قرار دیتے ہوئے کہا ”پاکستان میں کوئی بھی واضح ذہن کے ساتھ نہیں سوچ رہا ہے اور کھلاڑیوں کے مفادات کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ کھیلنے سے انکار کرنا ملک کی ساکھ کے لیے بہتر نہیں ہے۔“ اس دوران اتل واسن نے اس پورے تنازع پر کہا کہ میچ کسی دوسرے ملک میں بھی کرائے جا سکتے ہیں، لیکن کھیل جاری رہنا چاہئے۔ اتل واسن نے کہا ”بنگلہ دیش کو واپس لایا جائے اور میچ سری لنکا میں کرائے جائیں جبکہ پاکستان کو ٹی ۲۰ ورلڈ کپ سے باہر کر دیا جائے۔“ انگلینڈ کے سابق کپتان اور معروف کرکٹ کمنٹیٹر ناصر حسین نے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں ہندوستان میں نہ کھیلنے کے بنگلہ دیش کے فیصلے اور ہندوستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کے پاکستان کے فیصلے کی حمایت کی ہے۔

قومی سلیکشن کمیٹی کو واشنگٹن سندر کی فٹنس پر سی او ای کی رپورٹ کا انتظار

نئی دہلی (ایم این این): قومی سلیکشن کمیٹی واشنگٹن سندر کی فٹنس کے حوالے سے انتظار کرنے کے لیے تیار دکھائی دے رہی ہے۔ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے آغاز میں محض دو دن باقی ہیں، لیکن اجیت اگرکر کی سربراہی میں کام کرنے والی سلیکشن کمیٹی نے اب تک ان کے متبادل کی تلاش کے حوالے سے کوئی اشارہ نہیں دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ انتخاب کنندگان بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) سے مزید معلومات ملنے کے منتظر ہیں، لیکن جمعرات (۵ فروری) تک کی صورتحال کے مطابق سندر اب بھی ٹیم مینجمنٹ اور سلیکٹرز کے ورلڈ کپ پلان کا حصہ ہیں۔ ۲۶ سالہ آل راؤنڈر، جو گزشتہ ماہ سائیڈ اسٹرین (پٹھوں کے کھنچاؤ) کا شکار ہوئے تھے، بدھ کی شب جنوبی افریقہ کے خلاف وارم اپ میچ میں بھی ٹیم کا حصہ نہیں تھے۔ ذرائع کے مطابق سندر کو مکمل فٹنس حاصل کرنے کے لیے ابھی کچھ مزید وقت درکار ہے۔ ٹیم مینجمنٹ اور سلیکٹرز کب تک انتظار کریں گے، یہ ابھی واضح نہیں ہے، لیکن فی الحال وہ تمل ناڈو سے تعلق رکھنے والے اس آل راؤنڈر کو تبدیل کرنے کی جلدی میں نہیں ہیں۔ واضح رہے کہ حتمی فیصلہ سی او ای کے ٹرینرز اور فزیو کی رپورٹ پر منحصر ہوگا، اور ایسا لگتا ہے کہ انہوں نے ابھی تک سندر کی اس بڑے ٹورنامنٹ کے لیے دستیابی کی امید نہیں چھوڑی ہے۔

سندر گزشتہ ماہ نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے کے دوران انجری کا شکار ہوئے تھے اور تب سے وہ سی او ای میں بحالی کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ دوسری جانب، بی سی سی آئی اور سلیکٹرز کو ہرشیت رانا کی کسی سنگین انجری کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ دہلی اور کے کے آر کے تیز گیند باز بدھ کی رات وارم اپ میچ میں صرف ایک اوور پھینکنے کے بعد میدان سے باہر چلے گئے تھے، جس سے ان کی فٹنس کے حوالے سے خدشات پیدا ہوئے، تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ بورڈ کو رانا کے بارے میں کوئی منفی رپورٹ موصول نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے اپنے واحد اوور میں ۱۶ رنز دیے تھے جبکہ بلے بازی میں وہ ایک گیند کا سامنا کر کے صفر پر ناٹ آؤٹ رہے۔ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ سے قبل آسٹریلیا اور نیدرلینڈس کے درمیان جمعرات کو کھیلا جانے والا وارم اپ میچ بارش کے باعث ٹاس کے بعد منسوخ کر دیا گیا۔ جمعرات کو کولمبو کے آر پریماداسا اسٹیڈیم میں آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا تھا، تاہم ٹاس کے فوراً بعد شروع ہونے والی بارش کے سبب میچ کا انعقاد ممکن نہ ہو سکا اور اسے باضابطہ طور پر منسوخ قرار دے دیا گیا۔

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj General Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj General Extra Care Plus's Features:

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Extra Care Plus-BAJHLIP23069V032223,Health Prime Rider-BAJHLIA24087V022324 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-004/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,